



محمد صالح المنجد

کا

تدریس و تفسیر اسلام

مجلس نقد و نظر

پشاور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



بہشتی زیور  
کا  
خود ساختہ اسلام



مجلس نقد و نظر  
پشاور

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام \_\_\_\_\_ بہشتی زیور کا خود ساختہ اسلام  
مؤلف \_\_\_\_\_ سید وقار علی شاہ  
کتابت \_\_\_\_\_ عبدالحفیظ  
اشاعت \_\_\_\_\_ اول  
سال طباعت \_\_\_\_\_ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۹۹۳ء  
تعداد \_\_\_\_\_ ایک ہزار  
مطبع \_\_\_\_\_  
قیمت \_\_\_\_\_

جملہ حقوق طبع و کتب بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

## مجلس نقد و نظر پشاور۔

رابطہ:  
عبدالرزاق پرفیسور، اندرون کابلی گیٹ، پشاور شہر

فون نمبر:- ۲۱۴۵۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# فہرست

صفحہ	عنوان	تہ
۳	مقدمہ	۱
۱۱	بہشتی زیور حصہ اول	۲
۱۸	بہشتی زیور حصہ دوم	۳
۲۸	بہشتی زیور حصہ سوم	۴
۳۲	بہشتی زیور حصہ چہارم	۵
۳۸	بہشتی زیور حصہ پنجم	۶
۳۹	بہشتی زیور حصہ ششم	۷
۳۹	بہشتی زیور حصہ ہفتم	۸
۴۰	بہشتی زیور حصہ ہشتم	۹
۴۱	بہشتی زیور حصہ نہم	۱۰
۴۲	بہشتی گڑبہر حصہ یازدہم بہشتی زیور	۱۱
۶۱	ضمیمہ	۱۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## مقدمہ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مردمانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اسی کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ سب سچے بہتر کلام اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔ لائق تعداد درود و سلام ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب بنا کر اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ اس دنیا کے سچے چھپے پر اللہ تعالیٰ کی حاکمیت قائم کرے اور اس کی نازل کردہ شریعت کے مطابق اپنی زندگی گزارے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اور اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ یکے بعد دیگرے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا رہا۔ ہر نبی لوگوں کو ایک امت یعنی ایک جماعت بنا دیتا تھا اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ شریعت کے مطابق عمل کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیتا تھا، لیکن نبی کے رخصت ہو جانے کے بعد لوگ منزل من اللہ شریعت میں تحریف کر دیتے اور اس طرح اختلاف کا شکار ہو کر فرقوں میں تقسیم ہو جاتے اور اپنا مقصد تخلیق بھلا بیٹھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ لوگ آپس میں اختلاف کر کے فرقوں میں تقسیم ہو جائیں بلکہ وہ سب کو ایک امت ایک جماعت دیکھنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَ اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّ اِحٰدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ  
فَا تَقْوٰیۡنَ ۝ (المؤمنون - ۵۲) میں تمہارا (فاعد) رب ہوں لہذا مجھ سے ڈرتے

رہنا۔

لیکن ایسا نہ ہوا بلکہ ہر نبی کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد لوگ اختلاف کا شکار

ہو کر فرقوں میں تقسیم ہوتے رہے۔ یہ اختلاف اور فرقہ بندی منزل من اللہ شریعت میں تحریف کی وجہ سے ہوتی تھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو اختلاف سخت ناپسند ہے لہذا جب بھی اختلاف پیدا ہوتا تو اس کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی شریعت نازل فرماتا اور اگر فریبی بھیج کر پھر سب کو ایک مرکز پر لانے کا انتظام کرتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً قَبَعَتْ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيُحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُذْكُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآيَاتِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (البقرة - ۲۱۳)

(پہلے) سب لوگ ایک جماعت تھے (ان میں کوئی فرقہ نہیں تھا) پھر (جب انہوں نے اختلاف کیا اور فرقے بنا لئے تو) اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر (انکی اصلاح کیلئے) بھیجا اور ان نبیوں کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ وہ کتاب ان لوگوں کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے اور یہ اختلاف بھی ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی محض آپس کی ضد میں آ کر کیا تھا اور ایسی حالت میں کیا تھا کہ ان کے پاس کھلے دلائل پہنچ چکے تھے، پھر جو لوگ (ان دلائل پر) ایمان لے آئے تو اللہ نے ان کو اپنے حکم سے اس امر حق میں جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے راہ حق دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کر دیتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو اس وقت دنیا شرک و کفر کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی اور اہل کتاب اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت میں تحریف کر کے اختلاف کا شکار ہو گئے تھے اور متعدد فرقوں میں تقسیم ہو کر آپس میں برسر پیکار تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو شرک و کفر، اختلاف و فرقہ بندی سے نکال کر ایک امت ایک جماعت بنا دیا اور اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہمیں سنایا :-

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے رب

مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ  
 دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ، قَلِيلًا مِمَّا  
 تَدَّكَّرْتُمْ ۝ (الاعوان - ۳)

کی طرف سے نازل کی گئی ہے (بس) اسی  
 کی پیروی کرو اس کے علاوہ ولیوں کی پیروی  
 نہ کرو، (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے  
 ہو۔

وہ شریعت جس کی پیروی کا ہمیں حکم ملا وہ دین اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:  
 إِنَّ السَّيِّئِينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ  
 (ال عمران - ۱۹)

جسے شک دین (حق) تو اللہ کے نزدیک  
 بس اسلام ہی ہے۔

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کمال  
 کر دیا، اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے  
 لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔

(المائدة - ۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ قَدْ تَرَكْتُ  
 فِيكُمْ مَا إِنْ اِعْتَصَمْتُمْ بِهِ  
 فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا اِكْتَابَ اللَّهِ  
 وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ (متدرک حاکم  
 جلد اول وسنداً صحیح)

اے لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ رہا ہوں کہ  
 اگر تم اس کو مضبوطی سے پکڑے رہے تو کبھی  
 گمراہ نہ ہو گے۔ وہ چیز اللہ کی کتاب اور اس  
 کے نبی کی سنت ہے۔

دین اسلام اللہ تعالیٰ کا پسند کردہ دین ہے، یہ دین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی زندگی میں مکمل ہو گیا تھا اور قرآن و حدیث میں مکمل و محفوظ ہے۔ اب اس دین میں کمی  
 و بیشی نہیں کی جاسکتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا  
 مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (صحیح  
 بخاری کتاب الصلح و صحیح مسلم کتاب الاقیات)

جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز  
 نکالی جو اس میں نہیں تھی تو اس کی وہ چیز رد  
 کر دی جائے گی (یعنی قبول نہیں ہوگی)۔

لیکن افسوس صد افسوس اس امت مسلمہ میں بھی کچھ لوگوں نے سابقہ امتوں کی پیروی  
 کرتے ہوئے منزل من اللہ دین اسلام میں ملاوٹ کی اور قرآن و حدیث کے مقابلے میں



اقوال الرجال، قیاس، رائے اور فتوؤں کو مذاہب کا نام دے کر انہیں دین اسلام کے مقابلے میں زیادہ اہمیت دے دی اور اس طرح اس امت کی اکثریت بھی سابقہ امتوں کی طرح اختلاف کا شکار ہو کر فرقوں میں تقسیم ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

خبردار ہو جاؤ دین خالص اللہ کے لئے ہے۔  
جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا تلاش  
ہو (اور اس پر کاربند ہو) تو وہ دین اس سے  
ہرگز قبول نہ کیا جائیگا (اسکے سارے عمل بیکار  
کردئے جائیں گے) اور وہ آخرت میں نقصان  
اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

أَلَا يَلْتَمِسُ الَّذِينَ خَالِصُ (الزمر: ۳)  
وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا  
فَلَنُقَبِّلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ  
مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝  
(ال عمران - ۸۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

نئے کاموں سے بچو کیونکہ ہر نیا کام بد  
ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

إِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ  
فِي أَنْ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بِيَدِ عَةٍ وَ  
كُلَّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (رواہ ابوداؤد  
فی کتاب السنۃ دروئی الترمذی نحوہ فی کتاب  
العلم و صحیحہ)

چنانچہ ہم سب کے لئے فروری ہے کہ موت آنے سے پہلے اس بات کی تحقیق کر لیں  
کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ اسلام (جو کہ صرف قرآن و حدیث میں مکمل و محفوظ  
ہے) پر عمل کر رہے ہیں یا لوگوں کے بنائے ہوئے خود ساختہ مذاہب پر عمل کر رہے ہیں۔  
ہماری یہ کتاب دعوت تحقیق کے سلسلہ کی پہلی قسط ہے۔ یہ کتاب جو فرقہ دارانہ  
مذاہب کی کتابوں میں موجود ان مسائل کی نشاندہی کرے گی کہ جن کی تائید میں قرآن مجید  
کی کوئی آیت یا کوئی صحیح حدیث نہیں ہے بلکہ اکثر مسائل قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے  
بالکل خلاف ہیں۔

اس کتاب کا موضوع حنفی مذہب کے مشہور عالم مولوی اشرف علی تھانوی صاحب  
کی کتاب ہشتی زبیدی ہے، جس میں انہوں نے فقہ حنفی کے مسائل کو اردو زبان میں تحریر کیا  
ہے۔ اس کتاب کو حنفی مذہب کے دیوبندی مسلک سے تعلق رکھنے والے مقلدین حنفیہ

میں ایک خاص مقام حاصل ہے، چنانچہ اس کتاب کے ناشر محمد رضی عثمانی صاحب لکھتے ہیں :-

”حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی مشہور و معروف کتاب بہشتی زیور کی تعارف کی محتاج نہیں ہے، جس میں ایک مسلمان کی پیدائش سے لے کر مرنے تک کی تمام ضروریات جو انسان کو پیش آتی ہیں درج ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو مقبولیت عام اس کتاب کو حاصل ہوئی وہ کسی اور زبان کی کتاب کو حاصل نہیں ہوئی۔ برصغیر پاک و ہند کے بے شمار ناشرین لاکھوں کی تعداد میں اس کتاب کو شائع کر چکے ہیں اور یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی ایک لازمی ضرورت بن گئی ہے۔ (عرض ناشر، بہشتی زیور ص ۱)

مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دارالعلوم کراچی، لکھتے ہیں :-

”حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ سے اللہ تعالیٰ نے چودھویں صدی ہجری میں تجدید دین کا جو عظیم کام لیا ہے وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں..... ان (کی) کتابوں میں ”بہشتی زیور“ کو عجیب امتیاز حاصل ہے۔ یہ کتاب اصل میں تو خواتین کی تعلیم کے لئے لکھی گئی تھی، اور اسی غرض سے اس میں دین و دنیا کی وہ تمام معلومات جہرت انگریز طور پر یکجا کر دی گئی تھیں جن کی ایک مسلمان عورت کو ضرورت پیش آسکتی ہے۔ لیکن فقہی مسائل کی جامعیت کی بناء پر یہ کتاب صرف عورتوں ہی کے لئے نہیں مردوں بلکہ اونچے درجے کے علماء و فقہاء کے لئے بھی مشعل راہ ثابت ہوئی۔ اور اس طرح خصوصیت بھی شاید ”بہشتی زیور“ کے سوا کسی کتاب کو حاصل نہ ہو کہ خواتین کے لئے خواتین کی زبان میں لکھی ہوئی کتاب بڑے بڑے علماء و فقہاء اور مفتیوں کے لئے مآخذ بن گئی جس سے اس دور کا کوئی مفتی بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ (پیش لفظ، بہشتی زیور ص ۵، اشاعت اول، دارالاشاعت کراچی ص ۱)

مولوی اشرف علی تھانوی صاحب لکھتے ہیں :-

”حقیر ناچیز اشرف علی تھانوی حنفی منظر مدعا ہے کہ ایک مدت سے ہندوستان کی عورتوں کے دین کی تباہی دیکھ کر قلب دکھتا تھا اور اس کے علاج کی فکر میں رہتا تھا... .. مدت دلاز سے اس خیال میں تھا کہ عورتوں کو اہتمام کر کے علم دین گوارا دو ہی میں کیوں نہ ہو ضرور سکھایا جاوے۔ اس ضرورت سے موجودہ اردو کے رسالے اور کتابیں دیکھی گئیں

تو اس ضرورت کے رفع کرنے کے لئے کافی نہیں پائی گئیں..... اس لئے یہ تجویز کی کہ ایک کتاب خاص اُن کے لئے ایسی بنائی جاوے جس کی عبارت بہت ہی سلیس ہو جمیع ضروریات دین کو وہ حاوی ہو..... آخر سنہ ۱۳۲۲ھ میں جس طرح بن پڑا خدا کا نام لے کر اس کو شروع ہی کر دیا..... یہ کتاب ماشاء اللہ تعالیٰ چشم بددور اکثر ضروریات بلکہ آداب دین کو بلکہ بعضی ضروریات معاش تک کو ایسی حاوی ہے کہ اگر کوئی اس کو اول سے آخر تک سمجھ کر پڑھ لے تو واقفیت دین میں ایک متوسط عالم کی برابر ہو جائے....

..... مردوں پر واجب ہے کہ اس میں اپنی بیبیوں، لڑکیوں کو لگا دیں اور عورتوں پر واجب ہے کہ اس کو حاصل کریں۔ اولاد کو بالخصوص لڑکیوں کو اس پر متوجہ کریں۔ دل اس وقت سرور ہو گا کہ جو مضامین ذہن میں ہیں وہ سب جمع اور طبع ہو جائیں اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھ لوں کہ لڑکیوں کے درس میں عام طور سے یہ کتاب داخل ہو گئی ہے۔ اور گھر گھر اس کا چرچا ہو رہا ہے۔“

(دیباچہ قدیمہ ہشتی زبور صفحہ نمبر ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵)

مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کی تعلیمات کے متعلق تبلیغی جماعت کے بانی مولوی

محمد الیاس صاحب لکھتے ہیں :-

”حضرت مولانا تھانوی (رحمۃ اللہ علیہ) نے بہت بڑا کام کیا ہے، بس میرا دل یہ چاہتا ہے کہ تعلیم تو اُن کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو کہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے۔“

”خاص طور سے یہ مضمون آجکل پھیلا یا جائے کہ حضرت (تھانوی) رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق بڑھانے، حضرت کی برکات سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی حضرت کے ترقی درجات کی کوششوں میں حصہ لینے اور حضرت کی روح کی مسرتوں کو بڑھانے کا سب سے اعلیٰ اور محکم ذریعہ یہ ہے کہ حضرت کی تعلیماتِ حقہ اور ہدایات پر استقامت کی جائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کی جائے۔“

(ملفوظات الیاس ص ۵۵، ۵۶، ص ۶۹، ۷۵)

بانی جماعت کی اس خواہش و حکم پر اراکین تبلیغی جماعت پورا پورا اعلیٰ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ تقریباً ہر رکن تبلیغی جماعت کے گھر میں یہ کتاب ہشتی زبور موجود ہوتی ہے اور تبلیغی جماعت میں شمولیت اختیار کرنے والے نئے اراکین کو یہ کتاب تحفہً

بھی دی جاتی ہے۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ وہ کیا تعلیمات ہیں کہ جو مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنی اس کتاب بہشتی زیور میں پیش کیں، جن کو مولوی محمد الیاس صاحب نے پسند فرمایا اور جن کو مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے عورتوں مردوں اور اونچے درجے کے علماء و فقہاء کے لئے مشتمل راہ قرار دیا۔

بہشتی زیور میں موضوع وضعیف روایات اور بن گھڑت قصے کہانیوں کے علاوہ دو قسم کے دینی مسائل ہیں :-

- ۱- وہ مسائل کہ جو قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے خلاف ہیں۔
- ۲- وہ مسائل کہ جن کے سلسلے میں شریعت سازی کی گئی ہے۔

جو مسائل قرآن مجید اور احادیث کے خلاف ہیں ان کے بارے میں چند دلائل تو آپ پچھلے صفحات میں پڑھ ہی چکے ہیں۔ مزید دلائل ہم دوسری کتاب میں پیش کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور جن مسائل میں شریعت سازی کی گئی ہے تو ان کے اس عمل کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :-

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنَ بِهِ اللَّهُ، (الشوری - ۲۱)

کیا انہوں نے (اللہ تعالیٰ کے) شریک بنا رکھے ہیں جو ان کے لئے شریعت سازی کرتے ہیں حالانکہ اس (شریعت سازی) کی اللہ نے ان کو اجازت نہیں دی ہے۔

وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (الکہف - ۲۶)

اور اللہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

چنانچہ شریعت سازی کی دین اسلام میں بالکل اجازت نہیں ہے بلکہ اس عمل کو اللہ تعالیٰ نے شرک فی الدین اور شرک فی الحکم قرار دیا ہے۔

اگر بہشتی زیور میں موجود تمام مسائل و روایات کو اس کتاب میں پیش کیا جاتا اور ساتھ ساتھ ان پر جرح کی جاتی اور ان کا تجزیہ قرآن مجید اور حدیث سے کیا جاتا تو پھر یہ ایک بہت ضخیم کتاب بن جاتی جو کہ ایک عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہوتی، لہذا تحقیق کرنے والے حضرات کے لئے اس کتاب میں نمونے کے طور پر بہشتی زیور سے کچھ

مسائل (جو کہ قرآن مجید اور حدیث کے خلاف ہیں یا جن کی تائید میں قرآن مجید کی کوئی آیت یا کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی یعنی جن مسائل میں شریعت سازی کی گئی ہے) پیش کر دئے گئے ہیں تاکہ وہ ان کے متعلق تحقیق کریں۔ دوسری تحقیقاتی کتب میں بھی ہم یہی طریقہ کار اپنائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کتاب میں بہشتی زیور سے مسائل نقل کرنے کے سلسلے میں یہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے کہ مسئلہ کا صرف وہ حصہ نقل کیا جاتا ہے کہ جو قابل اعتراض ہے اور ہمیں اس کے متعلق دین اسلام سے کوئی دلیل نہیں ملتی مثلاً:۔ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہو جائے گا۔ مگر چاٹنا منع ہے۔ (بہشتی زیور حصہ دوم باب اول ۱۲۵ مسئلہ ۲۶)

اب اس مسئلہ کا یہ فقرہ کہ ”مگر چاٹنا منع ہے“ پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں، قابل اعتراض بات تو زبان سے نجاست کو چاٹنا ہے چنانچہ ہم نے مسئلہ کا صرف یہ حصہ نقل کیا ہے کہ ”ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہو جائے گا۔“

ہماری علمائے مذہب حنفیہ سے درخواست ہے کہ ہماری اس کتاب میں بہشتی زیور سے نقل کردہ فقہ حنفی کے مسائل کے بارے میں قرآن مجید کی کوئی آیت یا کوئی صحیح حدیث پیش کیجئے۔ یعنی کیا ان اعمال و احکامات کا حکم اللہ تعالیٰ نے یا اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا۔ برائے مہربانی ضعیف یا موضوع حدیث یا اقوال الرجال پیش کرنے کی زحمت نہ کیجئے گا۔

فقط

سید وقار علی شاہ

۲۶ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ

# بہشتی زیور حصہ اول

## عقیدوں کا بیان

دلی لوگوں کو بعض بھید کی باتیں ..... جاگتے میں معلوم ہو جاتی ہیں اس کو کشف اور الہام کہتے ہیں - (عقیدہ ۲۱، ص ۵۳)  
 ویوں کو کشف اور الہام سے اور عام لوگوں کو نشانیوں سے بعضی باتیں (غیب کی) معلوم ہو جاتی ہیں - (عقیدہ ۲۳، ص ۵۶)

## بعض بڑے بڑے گناہوں کا بیان

کسی کا گلہ مشکوہ مستنا - (ص ۶۳)  
 اتاج کی گرانی سے خوش ہونا - (ص ۶۳)  
 بعضی عورتیں اور لڑکیاں بد بدم کے گتے یا اور کوئی کھیل کھیلتی ہیں یہ بھی جوا ہے - (ص ۶۴)

## وضوء کا بیان

وضوء کرنے والی کو چاہیے کہ وضوء کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے (ص ۶۵)  
 (دوڑیں) انگلیوں کی پشت کی طرف سے گردن کا مسح کرے - (ص ۶۵)  
 کان کے مسح کے لئے تیا پانی لینے کی ضرورت نہیں - (ص ۶۵)  
 (وضوء میں) بعضی باتیں ایسی ہیں کہ ان کے جھوٹ جانے سے وضوء ہو جاتا ہے...  
 ..... ایسی چیزوں کو سنت کہتے ہیں اور بعضی چیزیں ایسی ہیں کہ ..... نہ کرنے سے کچھ گناہ نہیں ہوتا اور شرع میں ان کے کرنے کی تاکید بھی نہیں ہے ایسی باتوں کو مستحب کہتے ہیں - (ص ۶۶)  
 پہلے گتوں تک دونوں ہاتھ دھونا اور بسم اللہ کہنا اور کئی کرنا - اور ناک میں پانی

ڈالنا۔ مسواک کرنا۔ سارے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا یہ سب باتیں سنت ہیں اور اس کے سوا (اور وضوء میں فرض چار چیزوں کے سوا) جو ادراہیں ہیں وہ سب مستحب ہیں۔ (ص ۶۶ مسئلہ ۱۶)

جب یہ چار عضو جن کا دھونا فرض ہے دھل جاویں گے تو وضوء ہو جا دیگا چاہے وضوء کا قصد ہو یا نہ ہو جیسے کوئی نہلتے وقت سارے بدن پر پانی بہا لیسے اور وضوء نہ کرے یا حوض میں گر پڑے یا پانی برستے میں باہر کھڑی ہو جاوے اور وضوء کے یہ اعضاء دھل جاویں تو وضوء ہو جا دیگا۔ (ص ۶۷ مسئلہ ۱۷)

اگر کوئی اٹنا وضوء کر لے کہ پہلے پاؤں دھو ڈالے پھر مسح کرے پھر دونوں ہاتھ دھوے پھر منہ دھو ڈالے یا اور کسی طرح اٹ پلٹ کر وضوء کرے تو بھی وضوء ہو جاتا ہے (ص ۶۸ مسئلہ ۱۸)

اسی طرح اگر بایاں ہاتھ بایاں پاؤں پہلے دھو یا تب بھی وضوء ہو گیا لیکن مستحب کے خلاف ہے۔ (ص ۶۸ مسئلہ ۱۹)

ہر عضو کے دھوتے وقت بسم اللہ اور کلمہ پڑھا کرے۔ (ص ۶۸ مسئلہ ۲۳)

جب وضوء کر چکے تو سورہ انا انزلنا پڑھے۔ (ص ۶۸ مسئلہ ۲۴)

جب ایک دفعہ وضوء کر لیا اور ابھی وہ ٹوٹا نہیں تو جب تک اس وضوء سے کوئی عبادت نہ کر لے اس وقت تک دوسرا وضوء کرنا مکروہ اور منع ہے۔ (ص ۶۸ مسئلہ ۲۵)

## وضوء کو توڑنے والی چیزوں کا بیان

اگر آگے یا پیچھے سے کوئی کیرا جیسے کینچو یا کنکری وغیرہ نکلے تو بھی وضوء ٹوٹ گیا۔ (ص ۶۹ مسئلہ ۱)

چوٹ لگی اور خون نکل آیا۔ یا پھوڑے پھنسی سے یا بدن بھر میں اور کہیں سے خون نکلا یا پیپ نکلے تو وضوء جاتا رہا۔ (ص ۶۹ مسئلہ ۲)

وضوء جب ٹوٹتا ہے کہ پتلا خون نکلے اور نہ پڑے۔ (ص ۶۹ مسئلہ ۳)

کسی کی آنکھ کے اندر کوئی دانہ وغیرہ تھا وہ ٹوٹ گیا یا خود اس نے توڑ دیا تو....

اگر آنکھ کے باہر پانی نکل پڑا تو وضوء ٹوٹ گیا۔ (ص ۶۹ مسئلہ ۴)

کسی کے زخم سے ذرا ذرا خون نکلنے لگا اس نے اس پر مٹی ڈال دی یا کپڑے سے پونچھ لیا۔ پھر ذرا سا (خون) نکلا پھر اس نے پونچھ ڈالا۔ اس طرح کئی دفعہ کیا کہ خون بہنے نہ پایا تو دل میں سوچے اگر ایسا معلوم ہو کہ اگر پونچھنا جاتا تو بہ پڑتا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ (صک مسئلہ ۹)

کسی نے چونک لگوائی اور چونک میں اتنا خون بھر گیا کہ اگر بیچ سے کاٹ دو تو خون بہ پڑے تو وضو جائز اور جو اتنا نہ پایا ہو بلکہ بہت کم پایا ہو تو وضو نہیں ٹوٹا۔ (صک مسئلہ ۱۲)

کسی کے کان میں درد ہوتا ہے اور پانی نکل کر تاپے تو یہ پانی جو کان سے بہتا ہے نجس ہے اگرچہ کچھ بھوڑا یا پھنسی نہ معلوم ہوتی ہو۔ پس اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا جب کان کے سوراخ سے نکل کر اس جگہ تک آ جاوے جس کا دھونا غسل کرتے وقت فرض ہے۔ اسی طرح اگر ناف سے پانی نکلے اور درد بھی ہوتا ہو تو اس سے بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ ایسے ہی اگر آنکھیں دکھتی ہوں اور کھٹکتی ہوں تو پانی بہنے اور آنسو نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (صک مسئلہ ۱۳)

اگر چھاتی سے پانی نکلتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے تو وہ بھی نجس ہے اس سے وضو جاتا رہے گا۔ (صک مسئلہ ۱۴)

اگر تھے ہونے اور اس میں کھانا یا پتہ گرے تو اگر بھر منہ تھے ہونے ہو تو وضو ٹوٹ گیا۔ (صک مسئلہ ۱۵)

اگر تھے میں خون گرے تو اگر نیلا اور بہتا ہوا ہو تو وضو ٹوٹ جاوے گا چاہے کم ہو چاہے زیادہ۔ بھر منہ ہو یا نہ ہو۔ اور اگر جما ہوا ٹکڑے ٹکڑے گرے اور بھر منہ نہ ہو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر کم ہو تو وضو جاوے گا۔ (صک مسئلہ ۱۶)

اگر نماز سے باہر بیٹھے بیٹھے سووے اور اپنا چوترا ایڑی سے دبا لیوے اور دیوار وغیرہ کسی چیز سے ٹیک بھی نہ لگاوے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ (صک مسئلہ ۱۷)

اگر ذرا سا خون نکلا کہ زخم کے منہ سے بہا نہیں یا ذرا سی تھے ہوتی بھر منہ نہیں ہوتی اور اس میں کھانا یا پانی یا پتہ یا جما ہوا خون نکلا تو یہ خون اور بہنے نجس نہیں۔ اگر کپڑے یا بدن میں لگ جاوے اس کا دھونا واجب نہیں۔ اور اگر بھر منہ تھے ہونے اور



خون زخم سے بہ گیا تو وہ نجس ہے اس کا دھونا واجب ہے۔ (حک مسئلہ ۲۵)

## غسل کا بیان

(غسل میں) بعضی چیزیں سنت ہیں ان کے کرنے سے ثواب ملتا ہے اور اگر نہ کرے تو بھی غسل ہو جاتا ہے۔ (حک مسئلہ ۳)

جب سارے بدن پر پانی پڑ جاوے اور کلی کر لے اور ناک میں پانی ڈال لے تو غسل ہو جاوے گا۔ چاہے غسل کرنے کا ارادہ ہو چاہے نہ ہو تو اگر پانی برستے میں ٹھنڈی ہونے کی غرض سے کھڑی ہوگئی یا حوض وغیرہ میں گر پڑی اور سب بدن بھیگ گیا اور کلی بھی کر لی اور ناک میں بھی پانی ڈال لیا تو غسل ہو گیا۔ (حک مسئلہ ۴)

اگر نہلتے وقت کلی نہیں کی تھیں خوب منہ بھر کے پانی پی لیا کہ سارے منہ میں پانی پہنچ گیا تو بھی غسل ہو گیا۔ (حک مسئلہ ۵)

## جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان کا بیان

چھوٹی لڑکی سے اگر کسی نے صحبت کی جو ابھی جوان نہیں ہوئی ہے تو اس پر غسل واجب نہیں ہے لیکن عادت ڈالنے کے لئے اس سے غسل کرانا چاہیے۔ (ص ۹۵)

اگر نہانے کے بعد شوہر کی منی نکلی جو عورت کے اندر تھی تو غسل درست ہو گیا پھر نہانا واجب نہیں۔ (ص ۹۶ مسئلہ ۶)

بیاری کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے آپ ہی آپ منی نکل آئی مگر جوش اور خواہش بالکل نہیں تھی تو غسل واجب نہیں۔ (ص ۹۷ مسئلہ ۷)

## کس پانی سے وضو کرنا اور نہانا درست ہے اور کس پانی سے درست نہیں

بڑا بھاری حوض جو دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو اور اتنا گرا ہو کہ اگر چلو سے پانی اٹھا دیں تو زمین نہ کھلے۔ یہ بھی بہتے ہوئے پانی کے مثل ہے ایسے حوض کو وہ دروہ کہتے ہیں اگر اس میں ایسی نجاست پڑ جاوے جو پڑ جلنے کے بعد دکھلائی نہیں دیتی جیسے

پیشاب، خون، شراب وغیرہ تو چاروں طرف وضو کرنا درست ہے جدھر چاہے وضو کرے۔ اور اگر ایسی نجاست پڑ جاوے جو دکھلائی دیتی ہے جیسے مُردہ کتا تو جدھر پڑا ہو اُس طرف وضو نہ کرے۔ اس کے سوا اور جس طرف چاہے کرے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۱۱)

اگر بیس ہاتھ لبا اور پانچ ہاتھ چوڑا یا پچیس ہاتھ لبا اور چار ہاتھ چوڑا ہو وہ حوض بھی دَر در دہ کے مثل ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۱۲)

چھت پر نجاست پڑی ہے اور پانی برسا اور پرنا رہ جاتا تو.... اگر چھت آدھی سے کم ناپاک ہے تو وہ پانی پاک ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۱۳)

جس کی پیدائش پانی کی ہو اور ہر دم پانی ہی میں رہا کرتی ہو.... جیسے مینڈک، کچھوا، کیکڑا وغیرہ۔ تو اگر پانی کے سوا اور کسی چیز میں مرجانے جیسے سرکہ، شیرہ، دودھ وغیرہ تو وہ ناپاک نہیں ہوتا اور خشکی کا مینڈک اور پانی کا مینڈک دونوں کا ایک حکم ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۱۸)

مردار کی کھال کو جب دھوپ میں سکھا ڈالیں یا کچھ دوا وغیرہ لگا کر درست کر لیں کہ پانی مر جاوے اور رکھنے سے خراب نہ ہو تو پاک ہو جاتی ہے اس پر نماز پڑھنا درست ہے اور مشک وغیرہ بنا کر اس میں پانی رکھنا بھی درست ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۲)

کتا، بندر، بلی، شیر وغیرہ جن کی کھال بنانے سے پاک ہو جاتی ہے بسم اللہ کہ کر ذبح کرنے سے بھی کھال پاک ہو جاتی ہے چاہے بنائی ہو یا بے بنائی ہو۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۳)

مردار کے بال اور سینگ اور ہڈی اور دانت یہ سب چیزیں پاک ہیں اگر پانی میں پڑ جاویں تو نجس نہ ہوگا۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۴)

## کنویں کا بیان

مرغی اور بطخ کی بیٹ سے (کنویں کا پانی) نجس ہو جاتا ہے اور سارا پانی نکالنا واجب ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۵)

اگر چوہا، گوریا یا اسی کے برابر کوئی چیز (کنویں میں) گر کر مر گئی لیکن پھولی پھٹی نہیں تو بیس ڈول نکالنا واجب ہے۔ اور تیس ڈول نکال ڈالیں تو بہتر ہے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۶)

بڑی چھپکلی جس میں بہتا ہوا خون ہوتا ہو اس کا حکم بھی یہی ہے کہ اگر مر جاوے اور پھولے پھٹے نہیں تو میں ڈول نکالنا چاہیے اور میں ڈول نکالنا بہتر ہے اور جس میں بہتا ہوا خون نہ ہوتا ہو اس کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ (ص ۸۲ مسئلہ ۱۷)

اگر کبوتر یا مرغی یا تبی یا اسی کے برابر کوئی چیز گر کر مر جاوے اور پھولے نہیں تو چالیس ڈول نکالنا واجب ہے اور ساٹھ ڈول نکال دینا بہتر ہے۔ (ص ۸۳ مسئلہ ۱۸)

جو بے دم کٹ کر گر نرڈی تو سارا پانی نکالا جاوے۔ اسی طرح وہ چھپکلی جس میں بہتا ہوا خون ہوتا ہو اس کی دم گرنے سے کبھی سب پانی نکالا جاوے۔ (ص ۸۴ مسئلہ ۱۹)

## جانوروں کے جھوٹے کا بیان

کتا اگر کسی برتن میں منہ ڈال دے تو تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جاوے گا۔ (ص ۸۵ مسئلہ ۲۰)

تبی کا جھوٹا..... مکر وہ ہے تو اور پانی ہوتے وقت اس سے وضو نہ کرے۔ (ص ۸۵ مسئلہ ۲۱)

دودھ سالن وغیرہ میں تبی نے منہ ڈال دیا تو اگر اللہ نے سب کچھ دیا ہے تو اسے نہ کھاوے اور اگر غریب آدمی ہو تو کھا لیوے۔ (ص ۸۵ مسئلہ ۲۲)

تبی نے چوہا کھایا..... اور جو تھوڑی دیر ٹھہر کر (برتن میں) منہ ڈالے کہ اپنا منہ زبان سے چاٹ چلی ہو تو نجس نہ ہوگا۔ (ص ۸۵ مسئلہ ۲۳)

## تیمم کا بیان

اگر خوب یقین ہے کہ پانی ایک میل شرعی کے اندر ہے تو پانی لانا واجب ہے (یعنی ایسی حالت میں تیمم کرنا درست نہیں) (ص ۸۶ مسئلہ ۲۴)

تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک زمین پر مارے اور سارے منہ کو مل یوں پھر دوسری مرتبہ زمین پر دونوں ہاتھ مارے اور دونوں ہاتھوں پر کہنی سمیت ملے.... انگلیوں میں خلال کر لیوے۔ (ص ۸۶ مسئلہ ۲۵)

جوانا، ہڑتال، سرد، گیر و غیرہ پر تیمم کرنا درست ہے۔ (ص ۸۶ ملاحظاً مسئلہ ۲۶)

مٹی کے گھرٹے بدھنے پر تیمم درست ہے چاہے اُس میں پانی پھرا ہوا ہو۔

(ص ۸۹ مسئلہ ۲۱)

اگر پتھر پر بالکل گرد نہ ہو تب بھی تیمم درست ہے۔ بلکہ اگر پانی سے خوب دُھلا ہوا ہو تب بھی درست ہے۔ ہاتھ پر گرد کا لگنا کچھ ضروری نہیں ہے۔ اسی طرح کچی اینٹ پر بھی تیمم درست ہے چاہے اس پر کچھ گرد نہ ہو۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۲)

کیچڑ سے تیمم کرنا گورد درست ہے مگر مناسب نہیں اگر کیچڑ کے سوا اور کوئی چیز نہ ملے تو یہ ترکیب کرے کہ اپنے کپڑے میں کیچڑ بھر لیوے جب وہ سوکھ جاوے تو اس سے تیمم کر لے۔ البتہ اگر نماز کا وقت ہی نکلا جاتا ہو تو اُس وقت جس طرح بن پڑے تر سے یا خشک سے تیمم کر لے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۳)

اگر پانی ایک میل شرعی سے دور نہیں لیکن وقت بہت تنگ ہے کہ اگر پانی لینے کو جاوے گی تو وقت جاتا رہے گا تو بھی تیمم درست نہیں ہے پانی لاوے اور قضا پڑھے۔ (ص ۸۹ مسئلہ ۲۴)

## موزوں پر مسح کرنے کا بیان

اگر کوئی انسان مسح کرے یعنی تختے کی طرف سے کھینچ کر انگلیوں کی طرف لاوے تو بھی جائز ہے..... ایسے ہی اگر لمباؤ میں مسح نہ کرے بلکہ موزے کی چوڑائی میں مسح کرے تو بھی درست ہے۔ (ص ۹۲ مسئلہ ۲۵)

اگر پوری انگلیوں کو موزہ پر نہیں رکھا بلکہ فقط انگلیوں کا سر موزہ پر رکھ دیا اور انگلیاں کھڑی رکھیں تو..... اگر انگلیوں سے پانی برابر ٹپک رہا ہو جس سے نہ کر تین انگلیوں کے برابر پانی موزہ کو لگ جاوے تو (مسح) درست ہو جاوے گا (ص ۹۲ مسئلہ ۲۶)

اگر کوئی، تنہا کے اوپر کی طرف سے مسح کرے تو بھی درست ہے۔ (ص ۹۲

مسئلہ ۲۷)

اگر کسی نے موزہ پر مسح نہیں کیا لیکن پانی برستے وقت باہر نکلی یا بھیجی گھا س میں چلی جس سے موزہ بھیج گیا تو مسح ہو گیا۔ (ص ۹۲ مسئلہ ۲۸)

جو موزہ اتنا چھٹ گیا ہو کہ چلنے میں پیر کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر کھل جاتا ہے تو اس پر مسح درست نہیں۔ (مسئلہ ۱۷۱ء)

اگر ایک موزہ میں دو انگلیوں کے برابر پیر کھل جاتا ہے اور دوسرے موزہ میں ایک انگلی کے برابر تو کچھ حرج نہیں مسح جائز ہے۔ (مسئلہ ۱۷۱ء)

جراہوں پر مسح کرنا درست نہیں ہے۔ (مسئلہ ۱۷۳ء)

## بہشتی زیور حصہ دوم

### نجاست کے پاک کرنے کا بیان

چمکا رڈ کا پیشاب اور میٹ پاک ہے۔ (مسئلہ ۱۲۲ء)

نجاست غلیظہ میں سے اگر تیلی اور بہنے والی چیز کپڑے یا بدن میں لگ جاوے تو اگر پھیلاؤ میں روپے کے برابر یا اس سے کم ہو تو معاف ہے بے اس کے دھوئے اگر نماز پڑھ یوں تو نماز ہو جائے گی۔ (مسئلہ ۱۲۲ء)

اگر نجاست غلیظہ میں سے گاڑھی چیز لگ جاوے جیسے پاخانہ اور مرغی کی میٹ تو اگر وزن میں ساڑھے چار ماشہ یا اس سے کم ہو تو بے دھوئے نماز درست ہے۔ (مسئلہ ۱۲۳ء)

اگر نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن میں لگ جائے تو جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کے چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے..... یعنی اگر آستین میں لگی ہے تو آستین کی چوتھائی سے کم ہو..... اسی طرح اگر نجاست خفیفہ ہاتھ میں بھری ہے تو ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہو تب معاف ہے اسی طرح اگر ٹانگ میں لگ جائے تو اس کی چوتھائی سے کم ہو تب معاف ہے غرضیکہ جس عضو میں لگے اس کی چوتھائی سے کم ہو۔ (مسئلہ ۱۲۳ء)

کپڑے میں نجس تیل لگ گیا اور تھیلی کے گہراؤ یعنی روپے سے کم بھی ہے لیکن دو

ایک دن میں پھیل کر زیادہ ہو گیا تو جب تک روپے سے زیادہ نہ ہو معاف ہے۔ (مسئلہ ۱۲۳)

اگر پیشاب کی چھینٹیں سوئی کی ٹوک کے برابر پڑ جاویں کہ دیکھنے سے دکھائی نہ دیوں تو اس کا کچھ حرج نہیں دھونا واجب نہیں ہے۔ (مسئلہ ۱۲۳)

پانی کی طرح جو چیز تیلی اور پاک ہو اس سے بھی نجاست کا دھونا درست ہے تو اگر کوئی گلاب یا عرق گاؤ زبان یا اور کسی عرق سے یا سرکہ سے دھوئے تو بھی چیز پاک ہو جائے گی۔ (مسئلہ ۱۲۴)

ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہو جائے گا۔ (مسئلہ ۱۲۵)

شہد یا شیرہ یا گھی، تیل یا پاک ہو گیا تو جتنا تیل وغیرہ ہوا اتنا یا اس سے زیادہ پانی ڈال کر پکاوے جب پانی جل جاوے تو پھر پانی ڈال کر جلاوے۔ اس طرح تین دفعہ کرنے سے پاک ہو جاوے گا یا یوں کر و کہ جتنا گھی تیل ہوا اتنا ہی پانی ڈال کر ہلاؤ جب وہ پانی اوپر آ جاوے تو کسی طرح اٹھا لو۔ اسی طرح تین دفعہ پانی ملا کر اٹھاؤ تو پاک ہو جاوے گا۔ (مسئلہ ۱۲۵)

پیر دھو کر ناپاک زمین پر چلی اور پیر کا نشان زمین پر بن گیا تو اس سے پیر ناپاک نہ ہوگا۔ (مسئلہ ۱۲۶)

نجس بچھونے پر سوئی اور پینہ سے وہ کپڑا نم ہو گیا تو اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اس کا کپڑا اور بدن ناپاک نہ ہوگا۔ (مسئلہ ۱۲۶)

نجس سرکہ یا کامل آنکھوں میں لگایا تو اس کا پونچھنا اور دھونا واجب نہیں۔ (مسئلہ ۱۲۶)

کتے نے آٹے میں منہ ڈال دیا۔ تو اگر آٹا گندھا ہوا ہو تو جہاں منہ ڈالا ہے اتنا نکال ڈالے باقی کا کھانا درست ہے۔ (مسئلہ ۱۲۶)

کتے کا لعاب نجس ہے اور خود کتا نجس نہیں۔ (مسئلہ ۱۲۶)

نجس پانی میں جو کپڑا بھیک گیا تھا اس کے ساتھ پاک کپڑے کو لپیٹ کر رکھ دیا وہ اس کی تری اس پاک کپڑے میں آگئی لیکن نہ اس میں نجاست کا کوئی رنگ آیا نہ بدبو آئی

تو اگر یہ پاک کپڑا اتنا نہ بھیگا ہو کہ نچوڑنے سے ایک آدھ قطرہ ٹپک پڑے یا ہاتھ بھیگ جائے تو یہ کپڑا پاک ہے۔ (مسئلہ ۱۲۳)

## استنجے کا بیان

ڈھیلے سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا سنت ہے۔ (مسئلہ ۱۲۵)

(مسئلہ ۵)

اگر کوئی شکی مزاج ہو کہ (استنجے میں) پانی بہت پھینکتی ہے پھر بھی دل اچھی طرح صاف نہیں ہوتا تو اس کو یہ حکم ہے کہ تین دفعہ یا سات دفعہ دھو لیوے۔ (مسئلہ ۱۲۸)

(مسئلہ ۱۲۸)

بڑی اور نجاست جیسے گو بر لید وغیرہ اور کونلم اور شیشہ اور کھانے کی چیز اور کاغذ سے ..... اگر کوئی (استنجا) کر لے تو بدن پاک ہو جائے گا۔ (مسئلہ ۱۲۸)

(۵)

استنجے کے نیچے ہونے پانی سے وضو کرنا درست ہے۔ (مسئلہ ۱۲۸)

جب پاخانہ پیشاب کو جاوے تو ..... ننگے سر نہ جاوے۔ (مسئلہ ۱۲۳)

## نماز کے وقتوں کا بیان

جب تک ہر چیز کا سایہ دو نانہ ہو جاوے اُس وقت نہ ظہر کا وقت رہتا ہے مثلاً ایک ہاتھ لکڑی کا سایہ ٹھیک دوپہر کو چار انگل تھا تو جب تک دو ہاتھ اور چار انگل نہ ہوتے تک ظہر کا وقت ہے اور جب دو ہاتھ اور چار انگل ہو گیا تو عصر کا وقت آ گیا اور عصر کا وقت سورج ڈوبنے تک باقی رہتا ہے۔ (مسئلہ ۱۳۱)

عشاء کا وقت صبح ہونے تک باقی رہتا ہے۔ (مسئلہ ۱۳۱)

فجر کی نماز پڑھ لینے کے بعد ..... سورج نکلنے سے پہلے قضا نماز پڑھنا درست ہے ..... ایسے ہی عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد ..... قضا (نماز پڑھنا) درست ہے۔ (مسئلہ ۱۳۲)

جب صبح ہو جائے اور فجر کا وقت آجائے تو دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض

کے سوا..... قضا نماز پر پڑھنا درست ہے۔ (ص ۱۳۲ مسئلہ ۱۱)  
 اگر فجر کی نماز پڑھنے میں سورج نکل آیا تو نماز نہیں ہوئی۔ سورج میں روشنی  
 آجانے کے بعد قضا پڑھے۔ اور اگر عصر کی نماز پڑھنے میں سورج ڈوب گیا تو نماز ہوگئی  
 قضا نہ پڑھے۔ (ص ۱۳۲ مسئلہ ۱۲)

## نماز کی شرطوں کا بیان

اگر سارا کپڑا نجس ہو یا پورا کپڑا تو نجس نہیں لیکن بہت ہی کم پاک ہے یعنی  
 ایک چوتھائی سے کم پاک ہے اور باقی سب کا سب نجس ہے تو ایسے وقت یہ بھی درست  
 ہے کہ اس کپڑے کو پینے پینے نماز پڑھے اور یہ بھی درست ہے کہ کپڑا تار ڈالے اور تنگی  
 ہو کر نماز پڑھے۔ (ص ۱۳۳ مسئلہ ۱۳)

اگر زبان سے نیت کہنا چاہے تو اتنا کہ لینا کافی ہے، نیت کرتی ہوں میں  
 آج کے ظہر کے فرض کی اللہ اکبر۔ یا نیت کرتی ہوں ظہر کی سنتوں کی۔ (ص ۱۳۴ مسئلہ ۱۴)  
 اگر کئی دن کی نمازیں قضا ہو گئیں تو دن تاریخ بھی مقرر کر کے نیت کرنا چاہیے.....  
 اور اگر کئی مہینے یا کئی سال کی نمازیں قضا ہوں تو مہینے اور سال کا نام بھی لے کر نیت کرنا چاہئے  
 سال کے خاتمے مہینے کی فلاں تاریخ کی فجر کی قضا پڑھتی ہوں۔ (ص ۱۳۵ مسئلہ ۱۵)

## فرض نماز پڑھنے کے طریقہ کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھدے اور دونوں بازو پہلو  
 سے خوب ملائے رہے اور دونوں پیر کے ٹخنے بالکل ملا دیوے..... (سجدے میں)  
 پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ داہنی طرف کونکال دے اور خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ  
 کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بائیں دونوں پہلو سے ملا دیوے اور دونوں  
 بائیں زمین پر رکھدے..... اور فرض نماز میں کھپلی دو رکعتوں میں الحمد کے ساتھ  
 اور کوئی سورت نہ ملاوے۔ (ص ۱۳۴، ص ۱۳۵ مسئلہ ۱۶)

اگر کوئی رکوع سے کھڑی ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا للک الحمد  
 یا رکوع میں سبحان ربی العظیم نہ پڑھے یا سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ نہ



پڑھے یا اخیر کی بیٹھک میں التعمیات کے بعد درود شریف نہ پڑھے تو بھی نماز ہوگئی...  
..... اسی طرح اگر درود شریف کے بعد کوئی دعا نہ پڑھی فقط درود پڑھ کر سلام پھیر  
دیا تب بھی نماز درست ہے۔ (مسئلہ ۱۳۹ء)

نیت باندھتے وقت ہاتھوں کا اٹھانا سنت ہے اگر کوئی نہ اٹھاوے تب بھی  
نماز درست ہے۔ (مسئلہ ۱۴۰ء)

سجدہ کے وقت اگر فقط ماتھا زمین پر رکھے اور ناک نہ رکھے تو بھی نماز درست  
ہے۔ (مسئلہ ۱۴۱ء)

اگر کچھلی دو رکعتوں میں الحمد نہ پڑھے بلکہ تین دفعہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہہ  
لے تو بھی درست ہے..... اور اگر کچھ نہ پڑھے چپکی کھڑی رہے تو بھی کچھ حرج نہیں  
نماز درست ہے۔ (مسئلہ ۱۴۲ء)

### نماز توڑ دینے والی چیزوں کا بیان

اگر دھرا (چھالہ کا ٹکڑا) وغیرہ کوئی چیز دانتوں میں آگئی ہوئی تھی اس کو نکل  
گئی تو اگر چنے سے کم ہو تب تو نماز ہوگئی اور اگر چنے کے برابر یا زیادہ ہو تو نماز ٹوٹ  
گئی۔ (مسئلہ ۱۴۳ء)

### جو چیزیں نماز میں مکروہ اور منع ہیں

(نماز میں) سلام کے جواب میں ہاتھ اٹھانا اور ہاتھ سے سلام کا جواب دینا  
مکروہ ہے (مسئلہ ۱۴۵ء)

اگر آنکھیں بند کرنے سے نماز میں دل خوب لگے تو بند کر کے پڑھنے میں بھی  
کوئی برائی نہیں۔ (مسئلہ ۱۴۶ء)

### جن وجہوں سے نماز کا توڑ دینا درست ہے

جب ایسی چیز کے منافع ہو جانے یا خراب ہو جانے کا ڈر ہو جس کی قیمت  
تین چار آنے ہو تو اس کی حفاظت کے لئے نماز کا توڑ دینا درست ہے۔ (مسئلہ ۱۴۷ء)

مسئلہ ۵

## وتر نماز کا بیان

وتر کی تین رکعتیں ہیں (ایک سلام کے ساتھ، تیسری رکعت میں الحمد اور سوره پڑھ کر) اللہ اکبر کہے اور (تکبیر تحریمیہ کی طرح) کندھے تک اٹھاوے اور پھر ہاتھ باندھ لے پھر دعاء قنوت پڑھے۔ (ص ۱۴۸ ملخصاً مسئلہ ۱۲)

(نماز وتر کی) دعاء قنوت یہ ہے اللہم انا نستعینک..... بالکفار ملحق ۱ (ص ۱۴۸ مسئلہ ۱۲)

## سنت اور نقل نمازوں کا بیان

عشاء کے وقت بہتر اور مستحب یہ ہے کہ پہلے چار رکعت سنت پڑھے۔ (ص ۱۴۹ مسئلہ ۱۵)

رمضان کے مہینے میں تراویح کی نماز..... کا چھوڑ دینا اور نہ پڑھنا گناہ ہے (ص ۱۴۹ مسئلہ ۱۶)

مغرب کے فرض اور سنتوں کے بعد کم سے کم چھ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں پڑھے اس کو واجبین کہتے ہیں۔ (ص ۱۵۰ مسئلہ ۱۷)

## فصل (باب چہارم)

دن کو نفلیں پڑھے تو چاہے چار چار رکعت کی نیت باندھے..... اور رات کو ایک دم سے چھ چھ یا آٹھ آٹھ رکعت کی نیت باندھے لے تو بھی درست ہے۔ (ص ۱۵۱ مسئلہ ۱۸)

اگر کسی نے چار رکعت نفل کی نیت باندھی اور ابھی دو رکعتیں پوری نہ ہوئی تھیں کہ نماز توڑ دی تو فقط دو رکعت کی قضا پڑھے۔ (ص ۱۵۲ مسئلہ ۱۹)



سجدہ سو واجب نہیں ہے۔ (مسئلہ ۱۶۱ء)۔  
 فرض کی دونوں کھلی رکعتوں میں یا ایک رکعت میں الحمد پڑھنی بھول گئی چپکے کھڑی  
 رہ کے رکوع میں چلی گئی تو بھی سجدہ سو واجب نہیں۔ (مسئلہ ۱۶۱ء)

## سجدہ تلاوت کا بیان

سجدہ (تلاوت) میں کم سے کم تین دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ کہے۔ (مسئلہ ۱۶۲ء)

(۲)

بہتر یہ ہے کہ کھڑی ہو کر اول اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جاوے پھر اللہ اکبر کہہ

کر کھڑی ہو جاوے۔ (مسئلہ ۱۶۲ء)

سجدہ کی آیت جو شخص سے اس پر بھی (سجدہ) واجب ہو جاتا ہے چاہے قرآن  
 شریف سننے کے قصد سے بیٹھی ہو یا کسی اور کام میں لگی ہو اور بغیر قصد کے سجدہ کی آیت  
 سن لی ہو۔ (مسئلہ ۱۶۲ء)

اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی اور نماز ہی میں سجدہ نہ کیا تو اب نماز کے بعد سجدہ  
 کرنے سے ادا نہ ہوگا ہمیشہ کے لئے گنہگار رہے گی۔ (مسئلہ ۱۶۳ء)

سجدہ کی آیت پڑھ کے اگر تڑت رکوع میں چلی جاوے اور رکوع میں یہ نیت کر لے  
 کہ میں سجدہ تلاوت کی طرف سے بھی یہی رکوع کرتی ہوں تب بھی وہ سجدہ ادا ہو جاوے گا۔  
 (مسئلہ ۱۶۳ء)

نماز پڑھتے میں کسی اور سے سجدہ کی آیت سننے تو نماز کے بعد (سجدہ تلاوت)  
 کرے۔ (مسئلہ ۱۶۳ء)

## مسافرت میں نماز پڑھنے کا بیان

جو کوئی تین منزل چلنے کا قصد کر کے نکلے وہ شریعت کے قاعدے سے مسافر

ہے۔ (مسئلہ ۱۶۴ء)

تین منزل یہ ہے کہ اکثر سیدل چلنے والے وہاں تین روز میں پہنچا کرتے ہیں  
 تخمینہ اس کا ہمارے ملک میں کہ دریا اور پہاڑ میں سفر نہیں کرنا پڑتا اور تالیس میل

انگریزی ہے۔ (۱۶۸ مسئلہ ۳)  
 اگر راستہ میں کہیں ٹھہر گئی تو..... اگر پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی  
 نیت کر لی ہے تو اب وہ مسافر نہیں رہی۔ (۱۶۸ مسئلہ ۹)  
 جس محرم کو خدا رسولؐ کا ڈرنہ ہو اور شریعت کی پابندی نہ کرتا ہو ایسے محرم کے  
 ساتھ سفر کرنا درست نہیں ہے۔ (۱۶۸ مسئلہ ۲۶)

### گھر میں موت ہو جانے کا بیان

حیض اور نفاس والی عورت اور جس کو تہلنے کی ضرورت ہو (مرد سے کے) پاس  
 نہ رہے۔ (۱۶۲ مسئلہ ۹)  
 مرجانے کے بعد جب تک اس کو غسل نہ دیا جاوے اس کے پاس قرآن مجید  
 پڑھنا درست نہیں ہے۔ (۱۶۲ مسئلہ ۱۱)

### تہلنے کا بیان

(غسل کے بعد) مردے کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھلا دے اور اسکے  
 پیٹ کو آہستہ آہستہ ملے اور دباوے اگر کچھ یا خانہ نکلے تو اس کو پونچھ کے دھو ڈالے  
 اور وضو اور غسل میں اس کے نکلنے سے کچھ نقصان نہیں اب نہ دہراؤ۔ (۱۶۳  
 مسئلہ ۳)  
 اگر بیوی مر جاوے تو خاوند کو بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہیں۔ (۱۶۳  
 مسئلہ ۵)

### کفن کے بیان

کفن میں یا قبر کے اندر..... اپنے پیر کا رومال وغیرہ کوئی کپڑا تیر تار رکھ  
 دینا درست ہے (۱۶۵ مسئلہ ۹)

## حیض کے احکام کا بیان

(ایام حیض گزرنے کے بعد) اگر غسل نہ کرے تو جب ایک نماز کا وقت گزر جائے کہ ایک نماز کی قضا اس کے ذمہ واجب ہو جاوے تب صحت درست ہے۔ (مسئلہ ۱۸۵ء ۵)

اور اگر پورے دس دن رات حیض آیا تو جب سے خون بند ہو جاوے اسی وقت سے صحت کرنا درست ہے چاہے ابھی نہ نہائی ہو۔ (مسئلہ ۱۸۵ء ۷)

اگر کوئی سوراخ کے اندر روئی وغیرہ رکھ لیوے جس سے خون باہر نہ نکلنے پاوے تو جب تک سوراخ کے اندر ہی اندر خون رہے اور باہر والی روئی وغیرہ پر خون کا دھبہ نہ آوے تب تک حیض کا حکم نہ لگاویں گے۔ (مسئلہ ۱۸۱ء ۱۲)

## نفاس اور حیض وغیرہ کے احکام کا بیان

اگر کلام مجید مجزدان یا رومال میں پینا ہو یا اس پر کپڑے وغیرہ کی چولی چڑھی ہوئی ہو اور جلد کے ساتھ سلی ہوئی نہ ہو بلکہ الگ ہو کر آمارے سے اتر سکے تو اس حال میں قرآن مجید کا پھونانا اور اٹھانا درست ہے۔ (مسئلہ ۱۸۳ء ۷)

جس کا وضو نہ ہو اس کو کلام مجید کا پھونانا درست نہیں۔ (مسئلہ ۱۸۳ء ۷)

## نماز کا بیان

کسی کے لڑکا پیدا ہو رہا ہے لیکن ابھی سب نہیں نکلا کچھ باہر نکلا ہے اور کچھ نہیں نکلا ایسے وقت بھی اگر ہوش و حواس باقی ہوں تو نماز پڑھنا فرض ہے قضا کر دینا درست نہیں۔ (مسئلہ ۱۸۲ء ۷)

# بہشتی زیور حصہ سوم

## رمضان شریف کے روزے کا بیان

اگر کچھ کھایا پیا نہ ہو تو دن کو ٹھیک دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے پہلے رمضان کے روزے کی نیت کر لینا درست ہے۔ (ص ۲۱۹ مسئلہ ۱)

بدلی کی وجہ سے اتنیس تاریخ کو رمضان کا چاند نہیں دکھائی دیا تو دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے تک کچھ نہ کھاؤ نہ پیو اگر کہیں سے خبر آ جا دے تو اب روزہ کی نیت کرو۔ (ص ۲۲۱ مسئلہ ۹)

## جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور جن سے ٹوٹ جاتا ہے

اگر روزہ دار بھولے سے خاوند سے ہمبستر ہو جاوے تو اس کا روزہ نہیں گیا۔ (ص ۲۲۶ مسئلہ ۱)

توبان وغیرہ کوئی دھونی سلگائی پھر اس کو اپنے پاس رکھ کر سو گھا تو روزہ جاتا رہا۔ (ص ۲۲۷ مسئلہ ۷)

دانٹوں میں گوشت کا ریشہ اٹکا ہوا تھا یا ڈلی کا دھرا وغیرہ کوئی اور چیز تھی اس کو خلل سے نکال کر کھا گئی لیکن منہ سے باہر نہیں نکالا آپ ہی آپ حلق میں چلی گئی تو دیکھو..... اگر چتے کے برابر یا اس سے زیادہ ہے تو (روزہ) جاتا رہا۔ (ص ۲۲۷ مسئلہ ۸)

رات کو نہلنے کی ضرورت ہوتی مگر غسل نہیں کیا..... تو اگر دن بھر نہ نہاوے تب بھی روزہ نہیں جاتا۔ (ص ۲۲۸ مسئلہ ۱۱)

اگر اپنے اختیار سے قے کی..... تو اگر (بھر منہ) سے تھوڑی ہو تو خود کرنے سے بھی (روزہ) نہیں گیا۔ (ص ۲۲۸ مسئلہ ۱۵)

کسی ضرورت سے دانی نے پشاب کی جگہ انگلی ڈالی یا خود اس نے اپنی انگلی ڈالی پھر ساری انگلی یا تھوڑی سی انگلی نکلنے کے بعد پھر کر دی تو روزہ جاتا رہا۔ (ص ۲۲۹)

## سحری کھانے اور افطار کرنے کا بیان

اگر کسی نے سحری نہ کھانی اور اٹھ کر ایک آدھ پان کھالیا تو بھی سحری کھانے کا ثواب مل گیا۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)

## کفارے کا بیان

اگر کسی کو روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو صبح شام پیٹ بھر کے کھانا کھلا دیوے جتنا ان کے پیٹ میں سماوے خوب تن کر کھالیوں۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)

اگر ایک ہی مسکین کو ساٹھ دن تک صبح و شام کھانا کھلا دیا یا ساٹھ دن تک کچھا اناج یا قیمت دیتی رہی تب بھی کفارہ صحیح ہو گیا۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)

اگر ایک ہی رمضان کے دو یا تین روزے توڑ ڈلے تو ایک ہی کفارہ واجب ہے۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)

## فدیہ کا بیان

اگر کسی کی نمازیں قضا ہو گئی ہوں اور وصیت کر کے مر گئی کہ میری نمازوں کے بدلے میں فدیہ دے دینا تو ہر وقت کی نماز کا اتنا ہی فدیہ ہے جتنا ایک روزہ کا فدیہ ہے اس حساب سے دن رات کے پانچ فرض ایک دتر چھ نمازوں کی طرف سے ایک چھٹانک کم پونے گیارہ سیر گیہوں اتنی روپے کے سیر سے دیوے مگر احتیاطاً پورے بارہ سیر دیوے۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)

## اعتکاف کا بیان

(رمضان کے آخری عشرے میں عورت) اپنے گھر میں جہاں نماز پڑھنے کے لئے جگہ مقرر رکھی ہو اس جگہ پر پابندی سے جم کر بیٹھے اس کو اعتکاف کہتے ہیں۔ (مسئلہ ۲۳ ص ۵)



## زکوٰۃ کا بیان

کسی کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت ہے اور اتنے ہی روپوں کی وہ قرضدار ہے تو بھی زکوٰۃ واجب نہیں۔ (ص ۲۳۹ مسئلہ ۷۷)

کسی کے پاس نہ تو پوری مقدار سونے کی ہے نہ پوری مقدار چاندی کی بلکہ تھوڑا سونا ہے اور تھوڑی چاندی ہے تو اگر دونوں کی قیمت ملا کر ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہو جاوے یا ساڑھے سات تولہ سونے کے برابر ہو جاوے تو زکوٰۃ واجب ہے۔ (ص ۲۴۰ مسئلہ ۷۸)

قرض کو کہ کسی زمانہ میں پچیس روپے کا ایک تولہ سونا ملتا ہے اور ایک روپے کی ڈیڑھ تولہ چاندی ملتی ہے اور کسی کے پاس دو تولہ سونا اور پانچ روپے قرض سے زائد ہیں اور سال بھر تک وہ رہ گئے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ (ص ۲۴۱ مسئلہ ۷۹)

اگر کسی پر تمہارا قرض آتا ہے تو اس قرض پر بھی زکوٰۃ واجب ہے لیکن قرض کی تین قسمیں ہیں ایک یہ کہ نقد دیا گیا یا سونا چاندی کسی کو قرض دیا یا سوداگری کا اسباب بیچا اس کی قیمت باقی ہے اور ایک سال کے بعد یا دو تین برس کے بعد وصول ہوا تو اگر اتنی مقدار ہو جتنی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو ان سب برسوں کی زکوٰۃ دینا واجب ہے اور اگر گزشتہ نہ وصول ہو تو جب اس میں سے گیارہ تولہ چاندی کی قیمت وصول ہو تب اتنے کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے اور اگر گیارہ تولہ چاندی کی قیمت بھی متفرق ہی ہو کر ملے تو جب بھی یہ مقدار پوری ہو جائے اتنی مقدار کی زکوٰۃ ادا کرتی رہے اور جب دیوے تو سب برسوں کی دیوے (ص ۲۴۲ مسئلہ ۸۰)

اور اگر نقد نہیں دیا نہ سوداگری کا مال بیچا بلکہ کوئی اور چیز بیچی تھی جو سوداگری کی نہ تھی جیسے پہننے کے کپڑے بیچ ڈالے یا گھر سستی کا اسباب بیچ دیا اس کی قیمت باقی ہے اور اتنی ہے جتنی میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے پھر وہ قیمت کئی برس کے بعد وصول ہو تو سب برسوں کی زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (ص ۲۴۳ مسئلہ ۸۱)

## زکوٰۃ کے ادا کرنے کا بیان

ایک ہی فقیر کو اتنا مال دے دینا جتنے مال کے ہونے سے زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

مکروہ ہے۔ (مسئلہ ۲۴۴ ع ۷)  
 قرض کے نام سے زکوٰۃ کا روپیہ دے دیا اور اپنے دل میں سوچ لیا کہ میں زکوٰۃ  
 دیتی ہوں تو زکوٰۃ ادا ہوگئی اگرچہ وہ (روپیہ لینے والی) اپنے دل میں یہی سمجھے کہ مجھے  
 قرض دیا ہے۔ (مسئلہ ۲۴۴ ع ۹)  
 اگر کسی کو انعام کے نام سے کچھ دیا مگر دل میں یہی نیت ہے کہ میں زکوٰۃ دیتی ہوں  
 تب بھی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ (مسئلہ ۲۴۴ ع ۸)

## صدقہ فطر کا بیان

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو یا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں  
 لیکن ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال و اسباب ہے جتنی قیمت پر زکوٰۃ  
 واجب ہو تو اس پر عید کے دن صدقہ (فطر) دینا واجب ہے۔ (مسئلہ ۲۵۱ ع ۱)  
 صدقہ فطر میں اگر گیسوں یا گیہوں کا آٹا یا گیہوں کا سنو دیوے تو اسی کے سیر  
 یعنی انگریزی تول سے آدھی چھٹانک اوپر پونے دو سیر بلکہ احتیاط کے لئے پورے دو  
 سیر یا کچھ اور زیادہ دے دینا چاہیے۔ (مسئلہ ۲۵۲ ع ۱۲)  
 اگر گیسوں اور جو کے سوا کوئی اور اناج دیا جیسے چنا، جوار (چاول) تو اتنا دیوے  
 کہ اس کی قیمت اتنے گیہوں یا اتنے جو کے برابر ہو جاوے جتنے اوپر بیان ہوئے۔  
 (مسئلہ ۲۵۲ ع ۱۳)  
 اگر گیسوں اور جو نہیں دئے بلکہ اتنے گیہوں اور جو کی قیمت دے دی تو یہ  
 سب سے بہتر ہے۔ (مسئلہ ۲۵۲ ع ۱۴)

## قربانی کا بیان

جس پر صدقہ فطر واجب ہے اس پر بقر عید کے دنوں میں قربانی کرنا بھی واجب  
 ہے۔ (مسئلہ ۲۵۳ ع ۱)  
 مسافر پر قربانی واجب نہیں۔ (مسئلہ ۲۵۳ ع ۲)  
 اگر کوئی کسی دیہات میں اور گاؤں میں رہتی ہو تو وہاں طلوع صبح صادق کے بعد

(بقرعید کی نماز ہونے سے پہلے) قربانی کروینا درست ہے۔ (۲۵۳ مسئلہ ۴)  
 اگر کوئی شہر کی رہنے والی اپنی قربانی کا جانور کسی گاؤں میں بھیج دیوے تو اس کی  
 قربانی بقرعید کی نماز سے پہلے بھی درست ہے اگرچہ خود وہ شہر ہی میں موجود ہے لیکن  
 جب قربانی دیہات میں بھیج دی تو نماز سے پہلے قربانی کرنا درست ہو گیا۔ ذبح ہو جانے  
 کے بعد اس کو منکوالے۔ (۲۵۳ مسئلہ ۵)

اگر قربانی کا جانور کہیں گم ہو گیا اس لئے دوسرا خرید پھر وہ پہلا بھی مل گیا۔ اگر ایمر  
 آدمی کو ایسا اتفاق ہوا تو ایک ہی جانور کی قربانی اس پر واجب ہے اور اگر غریب آدمی  
 کو ایسا اتفاق ہوا تو دونوں جانوروں کی قربانی اس پر واجب ہوگی۔ (۲۵۵ مسئلہ ۱۶)  
 کسی پر قربانی واجب تھی لیکن قربانی کے پھول دن گذر گئے اور اس نے قربانی نہیں  
 کی تو ایک بکری یا بھیڑ کی قیمت خیرات کر دیوے۔ (۲۵۶ مسئلہ ۳۲)

### منت ماننے کا بیان

اگر کہا ہزار دفعہ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ پڑھوں گی یا ہزار دفعہ لا حول پڑھوں  
 گی تو منت نہیں ہوتی اور پڑھنا واجب نہیں۔ (۲۶۶ مسئلہ ۱۸)  
 یہ منت مانی کہ فلانی مسجد جو ٹوٹی بڑی ہے اس کو بنوادوں گی یا فلانا پبل بندھوا  
 دوں گی تو یہ منت بھی صحیح نہیں ہے اس کے ذمہ کچھ واجب نہیں ہوا۔ (۲۶۶ مسئلہ ۲۲)

### دین سے پھر جانے کا بیان

اگر خدا نخواستہ کوئی اپنے ایمان اور دین سے پھر گئی تو تین دن کی مہلت دی جاوے  
 گی اور جو شہہ اس کو پڑا ہو اس شہہ کا جواب دے دیا جاوے گا۔ اگر اتنی مدت میں مسلمان  
 ہوگئی تو خیر نہیں تو ہمیشہ کے لئے قید کر دیں گے۔ (۲۶۴ مسئلہ ۱)  
 کسی کا لڑکا مر گیا اس نے یوں کہا یا اللہ یہ ظلم مجھ پر کیوں کیا مجھے کیوں ستایا تو اس  
 کہنے سے وہ کافر ہوگئی۔

(۲۶۵ مسئلہ ۱)

## حلال و حرام چیزوں کا بیان

گھوڑے کا کھانا بہتر نہیں۔ دریائی جانوروں میں سے فقط مچھلی حلال ہے باقی سب حرام۔ (صفحہ ۲۴۱ مسئلہ ۱۷۲)  
جو مچھلی مکر پانی کے اوپر اٹتی تیرنے لگی اس کا کھانا درست نہیں۔ (صفحہ ۲۴۶ مسئلہ ۱۷۳)

## نشہ کی چیزوں کا بیان

تاڑی اور شراب کے سرکہ کا کھانا درست ہے۔ (صفحہ ۲۴۷ مسئلہ ۱۷۴)

## لباس اور پردے کا بیان

(عورت کو چاہئے کہ) جو بال گنگھی میں ٹوٹتے ہیں اس کے ٹھوٹے ناخن کسی ایسی جگہ ڈالے کہ کسی غیر محرم کی نگاہ نہ پڑے نہیں تو گتہ گار ہوگی۔ (صفحہ ۲۴۹ مسئلہ ۱۷۵)

# بہشتی زیور حصہ چہارم

## نکاح کا بیان

کسی نے کہا اپنی فلانی لڑکی کا نکاح میرے ساتھ کر دو۔ اُس نے کہا میں نے اس کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیا تو نکاح ہو گیا۔ (صفحہ ۲۵۱ مسئلہ ۱۷۶)  
(گواہوں میں) اگر مرد کوئی نہیں صرف عورتیں ہی عورتیں ہیں تب بھی نکاح درست نہیں چاہے دس بارہ کیوں نہ ہوں۔ (صفحہ ۲۵۲ مسئلہ ۱۷۷)  
اگر مرد بھی جوان ہے اور عورت بھی جوان ہے تو وہ دونوں اپنا نکاح خود کر سکتے ہیں۔ دو گواہوں کے سامنے ایک کمدے کہ میں نے اپنا نکاح تیرے ساتھ کیا۔ دوسرا کہ میں نے قبول کیا۔ پس نکاح ہو گیا۔ (صفحہ ۲۵۳ مسئلہ ۱۷۸)

## جن لوگوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان کا بیان

کسی عورت نے جوانی کی خواہش کے ساتھ بدبیتی سے کسی مرد کو ہاتھ لگایا تو اب اس عورت کی ماں اور اولاد کو اس مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح اگر کسی مرد نے کسی عورت پر ہاتھ ڈالا وہ مرد اس کی ماں اور اولاد پر حرام ہو گیا۔ (ص ۳۵۲ مسئلہ ۱۵) رات کو اپنی بی بی کو جگانے کے لئے اٹھا مگر غلطی سے لڑکی پر ہاتھ پڑ گیا یا ساس پر ہاتھ پڑ گیا اور بی بی سمجھ کر جوانی کی خواہش کے ساتھ اس کو ہاتھ لگایا۔ تو اب وہ مرد اپنی بی بی پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گیا اب کوئی صورت جائز ہونے کی نہیں ہے اور لازم ہے کہ یہ مرد اب اس عورت کو طلاق دے دے۔ (ص ۳۵۲ مسئلہ ۱۹)

کسی لڑکے نے اپنی سوتیلی ماں پر بدبیتی سے ہاتھ ڈال دیا تو اب وہ عورت اپنے شوہر پر بالکل حرام ہو گئی اب کسی صورت سے حلال نہیں ہو سکتی۔ (ص ۳۵۲ مسئلہ ۲۰)

## ولی کا بیان

بالغ یعنی جوان عورت خود مختار ہے..... اگر وہ خود اپنا نکاح کسی سے کر لے تو نکاح ہو جاوے گا۔ چاہے ولی کو خبر ہو چاہے نہ ہو اور ولی چاہے خوش ہو یا ناخوش ہر طرح نکاح درست ہے۔ (ص ۳۱۱ مسئلہ ۳)

تو بالغ لڑکی یا لڑکے کا نکاح اگر باپ نے یا دادا نے کیا ہے تو جوان ہونے کے بعد بھی (وہ) اس نکاح کو رد نہیں کر سکتے۔ (ص ۳۰۹ مسئلہ ۱۳)

## کون لوگ اپنے برابر کے اور اپنے میل کے ہیں اور کون کون برابر کے نہیں

شرع میں اس کا بڑا خیال کیا گیا ہے کہ بے میل اور بے جوڑ نکاح نہ کیا جاوے یعنی لڑکی کا نکاح کسی ایسے مرد سے مت کر دو جو اس کے برابر درجہ کا اور اس کی ٹکر کا نہیں۔ (ص ۳۱۱ مسئلہ ۱)

مغل پٹھان سب ایک قوم ہیں۔ اور شیخوں سیدوں کی ٹکر کے نہیں۔ اگر شیخ یا سید کی لڑکی ان کے یہاں بیاہ آئی تو کہیں گے کہ بے میل اور گھٹ کر نکاح ہو۔ (ص ۳۱۱)

(مسئلہ ۵)

جو شخص خود مسلمان ہو گیا اور اس کا باپ کا فرخندہ شخص اس عورت کے برابر کا نہیں جو خود بھی مسلمان ہے اور اس کا باپ بھی مسلمان تھا اور جو شخص خود مسلمان ہے اور اس کا باپ بھی مسلمان ہے لیکن اس کا دادا مسلمان نہیں وہ اس عورت کے برابر کا نہیں جس کا دادا بھی مسلمان ہے۔ (ص ۳۱۱ مسئلہ ۵)

## مہر کا بیان

مہر کی مقدار تخمیناً پونے تین روپے بھر چاندی ہے۔ (ص ۳۱۲ مسئلہ ۵)  
 کسی نے اپنی بی بی سچھ زر غلطی سے کسی غیر عورت سے صحبت کر لی تو اس کو بھی مہر مثل دیتا پڑے گا اور اس صحبت کو زمانہ نہیں گئے نہ کچھ گناہ ہوگا بلکہ اگر بیٹ رہ گیا تو اس لڑکے کا نسب بھی ٹھیک ہے اس کے نسب میں کچھ دھبہ نہیں اس کو حرامی کہنا درست نہیں۔۔۔۔۔ اس عورت کو عدت بیٹھنا واجب ہے اب بغیر عدت پوری کئے اپنے میاں کے پاس رہنا اور میاں کا صحبت کرنا درست نہیں۔ (ص ۳۵۴ مسئلہ ۱۶)  
 مہر کی نیت سے شہر ہرنے کچھ دیا تو جتنا دیا ہے اتنا مراد ہو گیا۔ دیتے وقت عورت سے یہ بتلانا ضروری نہیں ہے کہ میں مردے رہا ہوں۔ (ص ۳۱۱ مسئلہ ۵)

## بیبیوں میں برابری کرنے کا بیان

صحبت کرنے میں برابری کرنا واجب نہیں ہے کہ اگر اس کی باری میں صحبت کی ہے تو دوسری کی باری میں بھی صحبت کرے یہ ضروری نہیں۔ (ص ۳۵۵ مسئلہ ۵)

## دودھ پینے اور پلانے کا بیان

امام اعظم جو بہت بڑے امام ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر (بچہ نے) ڈھائی برس کے اندر اندر کبھی دودھ پیا ہو تب بھی نکاح درست نہیں۔ (ص ۳۱۶ مسئلہ ۵)  
 اگر بچہ نے چھاتی سے دودھ نہیں پیا بلکہ اس نے اپنا دودھ نکال کر اس کے حلق میں ڈال دیا تو اس سے بھی وہ سب رشتے حرام ہو گئے۔ اسی طرح اگر بچہ کی ناک

میں دودھ ڈال دیا تب بھی سب رشتے حرام ہو گئے۔ (مسئلہ ۳۱۷ء)  
 اگر عورت کا دودھ پانی میں یا کسی دوا میں ملا کر بچہ کو پلایا تو دیکھو کہ دودھ زیادہ  
 ہے یا پانی یا دونوں برابر۔ اگر دودھ زیادہ ہو یا دونوں برابر ہوں تو جس عورت کا دودھ  
 ہے وہ ماں ہو گئی اور سب رشتے حرام ہو گئے۔ (مسئلہ ۳۱۸ء)  
 عورت کا دودھ بکری یا گائے کے دودھ میں مل گیا اور بچہ نے کھالیا تو دیکھو زیادہ  
 کون ہے اگر عورت کا دودھ زیادہ یا دونوں برابر ہوں تو سب رشتے حرام ہو گئے اور  
 جس عورت کا دودھ ہے یہ بچہ اس کی اولاد بن گیا۔ (مسئلہ ۳۱۹ء)  
 مردہ عورت کا دودھ دودھ کر کسی بچہ کو پلایا۔ تو اس سے بھی سب رشتے حرام  
 ہو گئے۔ (مسئلہ ۳۲۰ء)

## طلاق کا بیان

کسی نے زبردستی کسی سے طلاق دلوا دی۔ بہت مارا کڑوا دھکایا کہ طلاق دے دے  
 نہیں تو تجھے مار ڈالوں گا اس مجبوری سے اس نے طلاق دیدی تب بھی طلاق پر گئی۔ (مسئلہ  
 ۳۲۱ء)

## طلاق دینے کا بیان

کسی نے تین دفعہ کہا کہ تجھ کو طلاق طلاق طلاق تو تینوں طلاقیں پر گئیں یا کُل  
 الفاظ میں تین مرتبہ کہا تب بھی پر گئیں۔ (مسئلہ ۳۲۲ء)

## کسی شرط پر طلاق دینے کا بیان

نکاح کرنے سے پہلے کسی عورت کو کہا اگر میں تجھ سے نکاح کروں تو تجھ کو طلاق ہے  
 تو جب اس عورت سے نکاح کر لیا تو نکاح کرتے ہی طلاق بائن پڑ جاوے گی۔ اب نکاح  
 کئے اس کو نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر یوں کہا ہو اگر تجھ سے نکاح کروں تو تجھ پر دو طلاق  
 تو دو طلاق بائن پڑ گئیں اور اگر تین طلاق کہا تھا تو تینوں پر گئیں اور اب طلاق مغلظہ  
 ہو گئی۔ (مسئلہ ۳۲۳ء)

اگر یوں کہا تو بے (یعنی) دفعہ تہ سے نکاح کروں ہر مرتبہ تہ کو طلاق ہے تو جب نکاح کرے گا ہر دفعہ طلاق پڑ جائے گا۔ اب اس عورت کو رکھنے کی کوئی صورت نہیں۔ دوسرا خاوند کرے اگر اس مرد سے نکاح کرے گی تب بھی طلاق پڑ جائے گی۔ (مسئلہ ۲۲۲) (۱)

کسی نے کہا جس عورت سے نکاح کروں اس کو طلاق تو جس سے نکاح کرے گا اس پر طلاق پڑ جائے گی۔ (مسئلہ ۲۲۲) (۲)

### میاں کے لاپتہ ہو جانے کا بیان

جس کا شوہر بالکل لاپتہ ہو گیا معلوم نہیں مر گیا یا زندہ ہے تو وہ عورت اپنا دوسرا نکاح نہیں کر سکتی بلکہ انتظار کرتی رہے کہ شاید آ جاوے۔ جب انتظار کرتے کرتے اتنی مدت گزر جاوے کہ شوہر کی عمر نوے برس کی ہو جاوے تو اب حکم لگا دیں گے کہ وہ مر گیا ہوگا۔ سو اگر وہ عورت ابھی جوان ہو اور نکاح کرنا چاہے تو شوہر کی عمر نوے برس کی ہونے کے بعد عدت پوری کر کے نکاح کر سکتی ہے۔ (مسئلہ ۳۳۲)

### لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان

کسی نے اپنی بی بی کو طلاق رجعی دے دی۔ پھر دو برس سے کم میں اس کے کوئی بچہ پیدا ہوا تو لڑکا اسی شوہر کا ہے اس کو حرامی کہنا درست نہیں۔ شریعت سے اس کا نسب ٹھیک ہے..... بلکہ ایسی عورت کے اگر دو برس کے بعد بچہ ہو اور ابھی تک عورت نے اپنی عدت ختم ہونے کا اقرار نہیں کیا ہے تب بھی وہ بچہ اسی شوہر ہی کا ہے چاہے بچہ برس میں ہو ہو۔ (مسئلہ ۳۳۵) (۱)

اگر طلاق بائن دے دی تو اس کا حکم یہ ہے کہ اگر دو برس کے اندر اندر پیدا ہو تب تو اسی مرد کا ہوگا۔ (مسئلہ ۳۳۵) (۲)

اگر نابالغ لڑکی کو طلاق مل گئی جو ابھی جوان تو نہیں ہوئی لیکن جوانی کے قریب قریب ہو گئی ہے پھر طلاق کے بعد پورے نو مہینے میں بچہ پیدا ہو تو وہ حرامی ہے۔ (مسئلہ ۳۳۵) (۳)



کسی کا شوہر مر گیا تو مرنے کے وقت سے اگر دو برس کے اندر بچہ پیدا ہوا تو وہ حرامی نہیں بلکہ شوہر کا بچہ ہے۔ (مسئلہ ۳۳۵ء)

میاں پر دیس میں ہے اور مدت ہوگئی، برسیں گزر گئیں کہ گھر نہیں آیا، اور یہاں لڑکا پیدا ہو گیا (اور شوہر اس کو اپنا ہی بتاتا ہے) تب بھی وہ (از روئے قانون شرع) حرامی نہیں اسی شوہر کا ہے۔ (مسئلہ ۳۶۲ء)

### عدت کا بیان

غیر عورت کو اپنی بی بی سمجھ کر دھوکہ سے صحبت کر لی، پھر معلوم ہوا کہ یہ بی بی نہ تھی تو اس عورت کو بھی عدت بیٹھنا ہوگا، جب تک عدت ختم نہ ہو چکے تب تک اپنے شوہر کو بھی صحبت نہ کرنے دے نہیں تو دونوں پر گناہ ہوگا۔ اس کی عدت بھی یہی ہے جو ابھی بیان ہوئی، اگر اسی دن پیٹ رہ گیا تو بچہ ہونے تک انتظار کرے اور عدت بیٹھے۔ یہ بچہ حرامی نہیں اسکا نسب ٹھیک ہے جس نے دھوکہ سے صحبت کی ہے اسی کا لڑکا ہے۔ (مسئلہ ۳۶۲ء)

## بہشتی زیور حصہ پنجم

### ادھار لینے کا بیان

نقد داموں پر ایک روپیہ کے بیس سیر گیہوں بکتے ہیں مگر کسی کو ادھار لینے کی وجہ سے اُس نے روپیہ کے پندرہ سیر گیہوں دیتے تو یہ بیع درست ہے۔ (مسئلہ ۲۸۸ء)

### اجارہ فاسد کا بیان

پڑھنے کے لئے کوئی کتاب کرایہ پر لی تو یہ صحیح نہیں بلکہ باطل ہے۔ (مسئلہ ۲۲۶ء)

مسئلہ ۱

گھر سجانے کے لئے جھاڑ فانوس وغیرہ کرایہ پر لینا درست نہیں۔ اگر لایا بھی تو وہ دینے والا کرایہ پانے کا مستحق نہیں۔ (مسئلہ ۲۶۱ ص ۱۱)

## بہشتی زیور حصہ ششم

### فاتحہ کا بیان

فاتحہ یعنی مردے کو ثواب پہنچانے کا طریقہ کیا ہے؟ سو اس کی حقیقت شرع میں فقط اتنی ہے کہ کسی نے کوئی نیک کام کیا اس پر جو کچھ ثواب اس کو ملا اس نے اپنی طرف سے وہ ثواب کسی دوسرے کو دے دیا کہ یا اللہ میرا یہ ثواب فلاں کو دے دیجئے اور پہنچا دیجئے۔ مثلاً کسی نے خدا کی راہ میں کچھ کھانا یا منگھائی یا روپیہ بیسہ کپڑا وغیرہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جو کچھ اس کا ثواب مجھے ملا ہے وہ فلاں کو پہنچا بیجئے یا ایک آدھ پارہ قرآن مجید یا ایک آدھ سورت پڑھی اور اس کا ثواب بخش دیا جا ہے وہ نیک کام آج ہی کیا ہو یا اس سے پہلے عمر بھر میں کبھی کیا تھا دونوں کا ثواب پہنچ جاتا ہے۔ اتنا تو شرع سے ثابت ہے۔ (ص ۹۶)

## بہشتی زیور حصہ ہفتم

### پیری مریدی کا بیان

مرید بننے میں کئی فائزے ہیں ..... (ص ۵۱)

(مرید بننے کا) تیسرا فائدہ یہ ہے کہ پیر سے اعتقاد اور محبت ہو جاتی ہے اور یوں جی چاہتا ہے کہ جو اس کا طریقہ ہے ہم بھی اسی کے موافق چلیں۔ (ص ۵۱ سطر ۱)

اگر مرید ہونے کا ارادہ ہو تو اول پیر میں یہ باتیں دیکھ لو جس میں یہ باتیں نہ ہوں اُس سے مرید نہ ہوں..... جو عقیدے تم نے اس کتاب کے پہلے حصہ میں پڑھے ہیں

ویسے اُس کے عقیدے ہوں جو جو مسئلے اور دل کے سنوارنے کے طریقے تم نے اس کتاب میں پڑھے ہیں کوئی بات اُس میں ان کے خلاف نہ ہو۔ (صفحہ ۵۵۱ سطر ۱۲ و ۱۳)

جب کوئی ایسا پیر مل جائے تو اگر تم کنواری ہو تو ماں باپ سے پوچھ کر، اور اگر تمہاری شادی ہو گئی ہے تو شوہر سے پوچھ کر..... مرید ہو جاؤ۔ (صفحہ ۵۵۱ سطر ۳)

## پیری مریدی کے متعلق بعضی باتوں کی تعلیم

اللہ کے نام لینے کا طریقہ پیر جس طرح بتلائے اس کو نباہ کر کرے۔ اُس کی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ پھر کو جتنا فائدہ دل کے درست ہونے کا اس سے پہنچ سکتا ہے اتنا اس زمانے کے کسی بزرگ سے نہیں پہنچ سکتا۔ (صفحہ ۵۵۲ تعلیم ۱)

اگر مرید کا دل ابھی اچھی طرح نہیں سنورا تھا کہ پیر کا انتقال ہو گیا تو دوسرے کا دل پیر سے جس میں اوپر کی سب باتیں ہوں مرید ہو جائے۔ (صفحہ ۵۵۲ تعلیم ۲)

جو کوئی نئی بات بھلی یا بُری دل میں آئے یا کسی بات کا ارادہ پیدا ہو پیر سے دریافت کرے۔ (صفحہ ۵۵۲ تعلیم ۳)

اگر ایسی کسی پیر بہن پر پیر کی مریدی زیادہ ہو..... تو اُس پر حسد نہ کرے۔ (صفحہ ۵۵۳ تعلیم ۱۳)

## بہشتی زیور حصہ ۳، مشتم

### حضرت آمنہ رملیہ کا ذکر

ایک بزرگ ہیں بشر بن حارثؓ وہ اُن کی زیارت کو آتے ایک دفعہ حضرت بشرؓ بہمار ہو گئے یہ اُن کو پوچھنے گئیں احمد بن حنبلؓ جو بہت بڑے امام ہیں وہ بھی پوچھنے آگئے معلوم ہوا کہ یہ آمنہؓ ہیں رملہ سے آئی ہیں امام احمدؓ نے بشر سے کہا کہ ان سے ہمارے لئے دعا کرو بشرؓ نے دعا کے لئے کہا انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ بشرؓ اور احمدؓ دوزخ سے پناہ چاہتے ہیں ان دونوں کو پناہ دے امام احمدؓ کہتے ہیں کہ رات کو ایک

پرچہ اوپر سے گرا اس میں بسم اللہ کے بعد لکھا ہوا تھا کہ ہم نے منظور کیا اور ہمارے  
یہاں اور بھی نعمتیں ہیں۔ (ص ۶۳۱)

## حضرت میمونہ سودا کا ذکر

ایک بزرگ ہیں عبدالواحد بن زید ان کا بیان ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ  
سے دعا کی اے اللہ بہشت میں جو شخص میرا رفیق ہو گا مجھ کو اُسے دکھلا دیجئے حکم ہوا  
کہ تیری رفیق بہشت میں میمونہ سودا رہے ہیں نے پوچھا وہ کہاں ہے جواب ملا وہ کوفہ  
میں ہے فلاں قبیلے میں۔ میں نے وہاں جا کر پوچھا لوگوں نے کہا کہ وہ دیوانی ہے بکریاں حراتی  
ہے۔ میں جنگل میں پہنچا تو دیکھا کھڑی ہوئی ناز بھر رہی ہیں اور بھیڑیے اور بکریاں ایک جگہ ملی  
جلی پھر رہی ہیں، جب سلام پھیرا تو فرمایا کہ اے عبدالواحد اب جاؤ طے کا وعدہ بہشت  
میں ہے مجھ کو تعجب ہوا کہ میرا نام کیسے معلوم ہو گیا کئے لگیں تم کو معلوم نہیں جن روتوں میں وہاں  
جان پہچان ہو چکی ہے ان میں الفت ہوتی ہے میں نے کہا کہ میں بھیڑیے اور بکریاں ایک  
جگہ دیکھتا ہوں یہ کیا بات ہے کتنے لگیں جاؤ اپنا کام کرو میں نے اپنا معاملہ حق تعالیٰ سے  
درست کر لیا اللہ تعالیٰ نے میری بکریوں کا معاملہ بھیڑیوں کے ساتھ درست کر دیا۔ (ص ۶۳۱)

## بہشتی زیور حصہ نہم

### چھار پھونک کا بیان

بچہ ہونے کا درد : یہ آیت ایک پرچہ پر لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں

عہ نمونے کے طور پر صرف دو واقعات پیش کر دئے گئے ہیں مزید واقعات اصل کتاب میں  
ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ ان من گھڑت حکایتوں سے بہت سی باتیں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہیں۔  
مثلاً نزول وحی کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا، تحریر اوجھی آرہی ہے اور براہ راست کلام بھی  
کیا جا رہا ہے، جنت کی بشارت دی جا رہی ہے وغیرہ وغیرہ۔

ران میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحیث آسانی سے پیدا ہو آیت یہ ہے۔ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ  
وَاذِنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝ وَاذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝  
وَاذِنْتَ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝ (ص ۷۹)

## بہشتی گوہر حصہ یازدہم بہشتی زیور

### پاک کی ناپاکی کے بعض مسائل

نجاست اگر جلائی جائے تو اس کا دھواں پاک ہے وہ اگر جم جائے اور اس سے  
کوئی چیز بنائی جائے تو وہ پاک ہے۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۵)

نجاست کے اوپر جو گند و غبار ہو وہ پاک ہے۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۶)

نجاستوں سے جو بخارات اٹھیں وہ پاک ہیں۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۷)

سونے میں آبی کے منہ سے جو پانی نکلتا ہے وہ پاک ہے۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۸)

گندہ انڈا حلال جانور کا پاک ہے بشرطیکہ ٹوٹا نہ ہو۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۹)

سانس کی کھینچی پاک ہے۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۱۰)

اگر بے کپڑے میں ایک طرف مقدار معانی سے کم نجاست لگے اور دوسری طرف

سرایت کر جائے اور ہر طرف مقدار سے کم ہو لیکن دونوں کا مجموعہ اس مقدار سے بڑھ جائے

تو وہ کم ہی سمجھی جائے گی اور معاف ہوگی۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۱۱)

دودھ دوہتے وقت دو ایک مینگنی دودھ میں پڑ جائیں یا تھوڑا سا گوبر بقدر

دو ایک مینگنی کے گر جائے تو معاف ہے بشرطیکہ گرتے ہی نکال ڈالا جائے۔ (ص ۷۶

مسئلہ ۱۲)

زمرم کے پانی سے بے وضو کو وضو کرنا نہ چاہئے اور اسی طرح وہ شخص جس کو نہانے

کی حاجت ہو اس سے غسل نہ کرے اور اس سے ناپاک چیزوں کا دھونا اور استنجا کرنا

مکروہ ہے۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۲۲)

ناپاک تیل یا چربی کا صابون بنا لیا جائے تو پاک ہو جائے گا۔ (ص ۷۶ مسئلہ ۲۳)

اگر کوئی بڑھی ٹوٹ جائے اور اس کے بدلے کوئی ناپاک پٹی رکھ دی جائے یا کسی زخم میں کوئی ناپاک چیز بھر دی جائے اور وہ اچھا ہو جائے تو اس کو نکالنا نہ چاہیے بلکہ وہ خود بخود پاک ہو جاوے گا۔ (ص ۸۶۲ مسئلہ ۳۰)  
چاند یا سورج کی طرف پانچخانہ یا پیشاب کے وقت منہ یا پیٹھ کرنا مکروہ ہے۔ (ص ۸۶۳ مسئلہ ۳۵)

## وضو کا بیان

نماز میں اگر کوئی شخص سو جائے اور سونے کی حالت میں قہقہہ لگائے تو وضو نہ جائے گا۔ (ص ۸۶۵ مسئلہ ۱۰)

## حدیث اصغر یعنی بے وضو ہونے کی حالت کے احکام

قرآن مجید اور پاروں کے پورے کاغذ کا چھونا مکروہ تحریمی ہے۔ (ص ۸۶۶ مسئلہ ۱۱)  
قرآن مجید کا لکھنا مکروہ نہیں۔ بشرطیکہ لکھے ہوئے کو ہاتھ نہ لگے۔ (ص ۸۶۶ مسئلہ ۱۲)

قرآن مجید کے سوا اور آسمانی کتابوں میں مثل توریت و انجیل و زبور وغیرہ کے بے وضو صرف اسی مقام کا چھونا مکروہ ہے جہاں لکھا ہو۔ (ص ۸۶۶ مسئلہ ۱۵)  
وضو کے بعد اگر کسی عضو کی نسبت نہ دھونے کا شبہ ہو لیکن وہ عضو متعین نہ ہو تو ایسی صورت میں شک دفع کرنے کے لئے بائیں پیر کو دھوئے۔ (ص ۸۶۷ مسئلہ ۱۶)

## جن صورتوں میں غسل فرض نہیں

منی اگر اپنی جگہ سے بشہوت جدا نہ ہو تو اگرچہ خاص حصہ سے باہر نکل آئے غسل فرض نہ ہوگا مثلاً کسی شخص نے کوئی بوجھ اٹھایا یا اونچے سے گر پڑا یا کسی نے اُس کو مارا اور اس صدمہ سے اس کی منی بغیر شہوت کے نکل آئی تو غسل فرض نہ ہوگا۔ (ص ۸۶۹ مسئلہ ۱۷)

اگر کوئی مرد کسی کسین عورت کے ساتھ جماع کرے تو غسل فرض نہ ہوگا بشرطیکہ منی نہ گرے اور وہ عورت اس قدر کسین ہو کہ اس کے ساتھ جماع کرنے میں خاص حصے اور اور مشترک حصے کے مل جانے کا خوف ہو۔ (ص ۸۶۹ مسئلہ ۷۷)

اگر کوئی مرد اپنے خاص حصے میں کپڑا لپیٹ کر جماع کرے تو غسل فرض نہ ہوگا بشرطیکہ کپڑا اس قدر موٹا ہو کہ جسم کی حرارت اور جماع کی لذت اس کی وجہ سے نہ محسوس ہو۔ (ص ۸۶۹ مسئلہ ۷۸)

اگر کوئی مرد اپنے خاص حصے کا جزو مقدار سر حشفہ سے کم داخل کرے تب بھی غسل فرض نہ ہوگا۔ (ص ۸۶۹ مسئلہ ۷۹)

اگر کوئی مرد اپنا خاص حصہ کسی عورت یا مرد کی ناف میں داخل کرے اور منی نہ نکلے تو اس پر غسل فرض نہ ہوگا۔ (ص ۸۷۰ مسئلہ ۸۰)

## حدیث اکبر کے احکام

کسی پر غسل فرض ہو اور پردہ کی جگہ نہیں تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ مرد کو مردوں کے سامنے برہنہ ہو کر نہانا واجب ہے اسی طرح عورت کو عورتوں کے سامنے بھی نہانا واجب ہے۔ (ص ۸۷۰ مسئلہ ۸۱)

## تیمم کا بیان

اگر وہ عذر جس کی وجہ سے تیمم کیا گیا ہے آدمیوں کی طرف سے ہو تو جب وہ عذر جاتا رہے تو جس قدر نازیں اس تیمم سے پڑگی ہیں سب دوبارہ پڑھنا چاہئے مثلاً کوئی شخص جیل خانہ میں ہو اور جیل کے ملازم اس کو پانی نہ دیں یا کوئی شخص اس سے کہے کہ اگر تو وضو کرے گا تو میں تجھ کو مار ڈالوں گا اس تیمم سے جو نماز پڑھی ہے اس کو پھر دہرانا پڑے گا۔ (ص ۸۷۳ مسئلہ ۸۲)

## نماز کے وقتوں کا بیان

مردوں کے لئے مستحب ہے کہ فجر کی نماز ایسے وقت شروع کریں کہ روشنی خوب

پھیل جائے۔ (مسئلہ ۸۴۲ء)۔  
 جب فرض نماز کی تکبیر کہی جاتی ہو اس وقت..... اگر فجر کی سنت نہ پڑھی  
 ہوں اور کسی طرح یہ یقین یا ظن غالب ہو جائے کہ ایک رکعت جماعت سے مل جائے  
 گی۔ یا بقول بعض علماء، تشہد ہی مل جانے کی امید ہو تو فجر کی سنتوں کا پڑھ لینا مکروہ  
 نہیں۔ (مسئلہ ۸۴۳ء)۔

## اذان و اقامت کے احکام

نماز جمعہ کے لئے دو بار اذان کہنا (سنت مؤکدہ ہے)۔ (مسئلہ ۸۴۶ء)۔  
 اقامت کا جواب دینا بھی مستحب ہے..... اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ  
 کے جواب میں اَقَامَهَا اللهُ وَآدَامَهَا كَمَنْ۔ (مسئلہ ۸۴۷ء)۔

## اذان اور اقامت کے سنن اور مستحبات

اگر جاہل آدمی اذان دے تو اس کو مؤذنون کے برابر ثواب نہ ملے گا۔ (مسئلہ ۸۴۸ء)

(۳)

مسجد کے اندر اذان کہنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (مسئلہ ۸۴۹ء)۔

## متفرق مسائل

اذان اور اقامت کے لئے نیت شرط نہیں۔ (مسئلہ ۸۵۰ء)۔

## نماز کی شرطوں کا بیان

اگر کوئی چادر اس قدر بڑی ہو کہ اس کا نجس حصہ (اڑھ کر نماز پڑھتے  
 ہوئے) نماز پڑھنے والے کے اٹھنے بیٹھنے سے جنبش نہ کرے تو کچھ حرج نہیں۔  
 (مسئلہ ۸۵۱ء)

نماز پڑھنے والے کے جسم پر کوئی کتا بیٹھ جائے اور اس کے منہ سے لعاب  
 نہ نکلتا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ (مسئلہ ۸۵۱ء)۔



نماز پڑھنے کی جگہ (پر)..... اگر نجاست بقدر معافی ہو تو کچھ حرج نہیں۔  
(مسئلہ ۸۸۱ء)

اگر صرف ایک پیر کی جگہ پاک ہو اور دوسرے پیر کو اٹھائے رہے تب بھی کافی ہے۔ (مسئلہ ۸۸۲ء)

اگر کسی کپڑے پر نماز پڑھی جائے تب بھی اس کا اسی قدر پاک ہونا ضروری ہے پورے کپڑے کا پاک ہونا ضروری نہیں خواہ کپڑا چھوٹا ہو یا بڑا۔ (مسئلہ ۸۸۲ء)  
اگر نماز پڑھنے کی حالت میں نماز پڑھنے والے کا کپڑا کسی (سوکھے) نجس مقام پر پڑتا ہو تو کچھ حرج نہیں (مسئلہ ۸۸۲ء)

## نیت کے مسائل

امام کو عرف اپنی نماز کی نیت کرنا شرط ہے امامت کی نیت کرنا شرط نہیں ہاں اگر کوئی عورت اس کے پیچھے نماز پڑھنا چاہے اور مردوں کے برابر کھڑی ہو اور نماز جنازہ اور عبادت عیدین کی نہ ہو تو اس کی اقتداء صحیح ہونے کے لئے اس کی امامت کی نیت کرنا شرط ہے اور اگر مردوں کے برابر نہ کھڑی ہو یا نماز جنازہ یا جمعہ یا عیدین کی ہو تو پھر شرط نہیں۔ (مسئلہ ۸۸۲ء)

## فرض نماز کے بعض مسائل

سجدے میں پیٹ زمین سے اس قدر اونچا ہو کہ بکری کا بہت چھوٹا بچہ درمیان سے نکل سکے۔ (مسئلہ ۸۸۳ء)

بعد تکبیر تحریم کے مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہئے اور عورتوں کو سینہ پر مردوں کو چھوئی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں کلانی کو پکڑنا چاہئے اور دائیں تین انگلیاں بائیں کلانی پر پکھچھنا چاہئے اور عورتوں کو دائیں، شیمیلی بائیں، شیمیلی کی پشت پر رکھ دینا چاہئے حلقہ بنانا اور بائیں کلانی کو پکڑنا نہ چاہئے..... مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پیر پر بیٹھنا چاہئے اور دائیں پیر کو انگلیوں کے بل کھرا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو بائیں سرین کے بل بیٹھنا چاہئے اور دونوں پیر داہنی طرف نکال

دینا چاہئے اس طرح کہ داہنی ران بائیں ران پر آجائے اور داہنی پٹلی بائیں پٹلی پر۔ (۸۸۵ مسئلہ ۹، عورت اور مرد کی نماز کی یہ تفریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے ثابت نہیں)

## تحیۃ المسجد

اگر مکروہ وقت ہو تو صرف چار مرتبہ ان کلمات کو کہہ لے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور اس کے بعد کوئی درود شریف پڑھ لے۔ اس نماز کی نیت یہ ہے۔ نوبت ان اصلی رکعتی تحیۃ المسجد یا اردو میں کہ لے۔ (۸۸۶ مسئلہ ۳)

## تراویح کا بیان

وتر اگر تراویح سے پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔ (۸۸۷ مسئلہ ۱)

ایک رات میں پورے قرآن مجید کا پڑھنا جائز ہے۔ (۸۸۸ مسئلہ ۱۵)

## فرائض و واجبات صلوٰۃ کے متعلق بعض مسائل

مدربک (مقتدی) پر قرأت نہیں امام کی قرأت سب مقتدیوں کی طرف سے کافی ہے اور حنفیہ کے نزدیک مقتدی کو امام کے پیچھے قرأت کرنا مکروہ ہے۔ (۸۹۰ مسئلہ ۱)

## نماز کی بعض سنتیں

قرأت بلند آواز سے ہو تب بھی سب مقتدیوں کو آہستہ آہستہ کہنا سنت ہے۔ (۸۹۲ مسئلہ ۲)

## جماعت کے صحیح ہونے کی شرطیں

دوسری صورت کی مثال :- امام رکوع کر کے کھڑا ہو جائے اس کے بعد مقتدی رکوع کرے۔ (مسئلہ ۹۰۳ شرط ۹)

تیسری صورت کی مثال :- امام سے پہلے رکوع کرے مگر رکوع میں اتنی دیر تک رہے کہ امام کا رکوع اس سے مل جائے۔ (مسئلہ ۹۰۳ شرط ۹)

بالغ کی اقتداء خواہ مرد ہو یا عورت نابالغ کے پیچھے درست نہیں۔ (مسئلہ ۹۰۴ شرط ۱۱)

زنی (ناز) پڑھنے والے کی اقتداء نفل پڑھنے والے کے پیچھے درست نہیں۔ (مسئلہ ۹۰۵ شرط ۱۲)

## مقتدی اور امام کے متعلق مسائل

سب سے زیادہ استحقاقِ امامت اس شخص کو ہے..... جو سب میں زیادہ خلیق ہو پھر وہ شخص جو سب میں زیادہ خوبصورت ہو پھر وہ شخص جو سب میں زیادہ شریف ہو پھر وہ جس کی آواز سب سے عمدہ ہو پھر وہ شخص جو عمدہ لباس پہنے ہو پھر وہ شخص جس کا سر سب سے بڑا ہو مگر تناسب کے ساتھ..... عہ (مسئلہ ۹۰۶ شرط ۱۲)

بدعتی کا امام بنانا۔ اگر خدا نخواستہ ایسے لوگوں کے سوا کوئی دوسرا شخص وہاں موجود نہ ہو تو پھر مکرہ نہیں۔ (مسئلہ ۹۰۸ شرط ۱)

نماز کے فرائض اور واجبات میں تمام مقتدیوں کو امام کی موافقت کرنا واجب ہے ہاں سنن وغیرہ میں موافقت کرنا واجب نہیں پس اگر امام شافعی المذہب ہو اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو اٹھائے تو حنفی مقتدیوں

عہ پھر وہ شخص جس نے حدیث اصغر سے تیمم کیا ہو یہ نسبت اس کے جس نے حدیث اکبر سے تیمم کیا ہو۔ اور بعض کے نزدیک حدیث اکبر سے تیمم کرنا لامقدم ہے.....

کو ہاتھوں کا اٹھانا ضروری نہیں۔ (حاشیہ میں لکھا ہے کہ ”بہتر بھی نہیں بلکہ مکروہ ہے“)  
(۹۹ مسئلہ ۹)

## جماعت میں شامل ہونے نہ ہونے کے مسائل

فجر کی سنتیں چونکہ زیادہ مؤکدہ ہیں لہذا ان کے لئے یہ حکم ہے کہ اگر فرض شروع ہو چکا ہو تب بھی ادا کر لی جائیں۔ (۹۱۵ مسئلہ ۱)

اگر یہ خوف ہو کہ فجر کی سنت اگر نماز کے سنن اور مستحبات وغیرہ کی پابندی سے ادا کی جائے گی تو جماعت نہ ملے گی تو ایسی حالت میں چاہئے کہ صرف قرآن اور واجبات پر اقتصار کرے سنن وغیرہ کو چھوڑ دے۔ (۹۱۵ مسئلہ ۲)

فرض ہونے کی حالت میں جو سنتیں پڑھی جائیں خواہ فجر کی ہوں یا اور کسی وقت کی وہ ایسے مقام پر پڑھی جائیں جو مسجد سے علیحدہ ہو..... اور اگر کوئی ایسی جگہ نہ ملے تو صف سے علیحدہ مسجد کے کسی گوشے میں پڑھ لے۔ (۹۱۵ مسئلہ ۳)

## نماز جن چیزوں سے فاسد ہوتی ہے

جنائز کی نماز میں (مرد اور عورت کی) محاذات مفسد نہیں۔ (۹۱۶ مسئلہ ۵ جزء ۵)

اگر مرد نماز میں ہو اور عورت اس مرد کا اسی حالت نماز میں بوسہ لے تو اس مرد کی نماز فاسد نہ ہوگی..... اور اگر عورت نماز میں ہو اور کوئی مرد اس کا بوسہ لے لے تو عورت کی نماز جاتی رہے گی خواہ مرد نے شہوت سے بوسہ لیا ہو یا بلا شہوت اور خواہ عورت کو شہوت ہوئی ہو یا نہیں۔ (۹۱۶ مسئلہ ۱)

## نماز جن چیزوں سے مکروہ ہو جاتی ہے

برہنہ سر نماز پڑھنا..... اگر تذلل اور خشوع کی نیت سے ایسا کرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ (۹۱۷ مسئلہ ۲)

## نماز میں حدت ہو جانے کا بیان

اگر امام (کو حدت ہو جائے اور امام) مسبوق کو اپنی جگہ پر کھڑا کر دے تو اس کو چاہئے کہ جس قدر رکعتیں وغیرہ امام پر باقی تھیں ان کو ادا کر کے کسی مد رک کو اپنی جگہ کر دے تاکہ وہ مد رک سلام پھیر دے اور یہ مسبوق پھر اپنی گئی ہوئی رکعتوں کے ادا کرنے میں مصروف ہو۔ (مسئلہ ۹۱ مسئلہ ۷)

## نماز قضا ہو جانے کے مسائل

اگر کوئی نابالغ لڑکا عشاء کی نماز پڑھ کر سوئے اور بعد طلوع فجر کے بیدار ہو کر منی کا اثر دیکھے جس سے معلوم ہو کہ اس کو احتلام ہو گیا ہے تو بقبول راجح اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کا پھر اعادہ کرے اور اگر قبل طلوع فجر بیدار ہو کر منی کا اثر دیکھے تو بالافتقار عشاء کی نماز قضا پڑھے۔ (مسئلہ ۹۲ مسئلہ ۷)

## مریض کے بعض مسائل

اگر کوئی معذور اشارے سے رکوع سجدہ ادا کر چکا ہو، اس کے بعد نماز کے اندر ہی رکوع سجدے پر قدرت ہو گئی تو وہ نماز اس کی فاسد ہو جائے گی پھر نئے سرے سے اس پر نماز پڑھنا واجب ہے۔ (مسئلہ ۹۳ مسئلہ ۷)

## مسافر کی نماز کے مسائل

مسافر امام جب دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے تو مقیم مقتدی کو چاہئے کہ (اپنی نماز اٹھ کر تمام کر لے اور) اس میں قرات نہ کرے بلکہ چپ کھڑا رہے۔ (مسئلہ ۹۴ مسئلہ ۷)

اگر وقت جاتا ہے تو مسافر مقیم کی اقتداء ظہر، عصر اور عشاء میں نہیں کر سکتا اس لئے کہ امام کا قعدہ اولیٰ فرض نہ ہوگا اور اس کا فرض ہوگا پس فرض پڑھنے والے کی اقتداء غیر فرض والے کے پیچھے ہونی اور یہ درست نہیں۔ (مسئلہ ۹۵ ملخصاً مسئلہ ۷)

## خوف کی نماز

حالت نماز میں دشمن کے مقابلے میں جاتے وقت یا وہاں سے نماز تمام کرنے کے لئے آتے وقت پیادہ چلنا چاہئے اگر سوار ہو کر چلیں گے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (ص ۹۲۴ مسئلہ ۷)  
 اگر کوئی شخص دریا میں تیر رہا ہو اور نماز کا وقت اخیر ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ اگر ممکن ہو تو تھوڑی دیر تک اپنے ہاتھ پیر کو جنبش نہ دے اور اشاروں سے نماز پڑھے۔ (ص ۹۲۵ مسئلہ ۷)

## جمعے کی نماز صحیح ہونے کی شرطیں

مصر یعنی شہر یا قصبہ۔ پس گاؤں یا جنگل میں نماز جمعہ درست نہیں البتہ جس گاؤں کی آبادی قصبے کے برابر ہو مثلاً تین چار ہزار آدمی ہوں وہاں جمعہ درست ہے۔ (ص ۹۳۲ شرط ۷)  
 خطبہ کا وقت ظہر کے اندر ہونا۔ پس وقت آنے سے پہلے اگر خطبہ پڑھا جائے تو نماز نہ ہوگی۔ (ص ۹۳۲ شرط ۵)

جماعت یعنی امام کے سوا کم سے کم تین آدمیوں کا شروع خطبے سے سجدہ رکعت اولیٰ تک موجود رہنا گودہ تین آدمی جو خطبے کے وقت تھے اور ہوں اور نماز کے وقت اور مگر یہ شرط ہے کہ یہ تین آدمی ایسے ہوں جو امامت کر سکیں پس اگر صرف عورت یا نابالغ لڑکے ہوں تو نماز نہ ہوگی۔ (ص ۹۳۲ شرط ۷)

اگر سجدہ کرنے سے پہلے لوگ چلے جائیں اور تین آدمیوں سے کم باقی رہ جائیں یا کوئی نہ ہے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ ہاں اگر سجدہ کرنے کے بعد چلے جائیں تو پھر کچھ حرج نہیں۔ (ص ۹۳۲ شرط ۷)

عام اجازت کے ساتھ علی الاشتہار نماز جمعے کا پڑھنا۔ پس کسی خاص مقام میں چھپ کر نماز جمعہ پڑھنا درست نہیں۔ اگر کسی ایسے مقام میں نماز جمعہ پڑھی جائے جہاں عام لوگوں کو آنے کی اجازت نہ ہو یا جمعہ کو مسجد کے دروازے بند کر لئے جاویں تو نماز نہ ہوگی۔ (ص ۹۳۲ شرط ۷)

## جمعے کے خطبے کے مسائل

دونوں خطبوں کے درمیان میں اتنی دیر تک بیٹھنا کہ نین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں (منون ہے) (مسئلہ ۹۳۲ء جزء ۲)

خطبہ شروع کرنے سے پہلے اپنے دل میں اخوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہنا (منون ہے) (مسئلہ ۹۳۲ء جزء ۲)

منبر کے ہونے ہوئے کسی لاشمی وغیرہ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا اور ہاتھ کا ہاتھ پر رکھ لینا جیسا بعض لوگوں کی ہمارے زمانے میں عادت ہے منقول نہیں۔ (مسئلہ ۹۳۳ء جزء ۲)

عربی زبان کے علاوہ اور کسی زبان میں خطبہ پڑھنا خلاف سنت مؤکدہ اور مکروہ تحریمی ہے۔ (مسئلہ ۹۳۳ء ملخصاً جزء ۲)

جب امام خطبے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اس وقت ..... قضا نماز کا پڑھنا صاحب ترتیب کے لئے جائز بلکہ واجب ہے۔ (مسئلہ ۹۳۳ء)

## جمعے کی نماز کے مسائل

اگر خطبہ ایک شخص پڑھائے اور نماز کوئی دوسرا شخص پڑھائے تب بھی جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۳۵ء ملخصاً مسئلہ ۱)

نماز بعد اس نیت سے پڑھی جائے نیت ان اصلی رکعتی الفرض صلوة الجمعة۔ (مسئلہ ۹۳۶ء مسئلہ ۳)

## عیدین کی نماز کا بیان

عید الفطر کی نماز پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ یہ نیت کرے نیت ان اصلی رکعتی الواجب صلوة عید الفطر مع بست تکبیرات واجبہ یعنی میں نے یہ نیت کی کہ دو رکعت واجب نماز عید کی چھ واجب تکبیروں کے ساتھ پڑھوں یہ نیت کر کے ہاتھ باندھ لے اور سبحانک اللهم آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر کے اور ہر مرتبہ .... بعد تکبیر کے ہاتھ لٹکا دے اور ہر تکبیر کے بعد اتنی دیر تک توقف کرے کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں ..... دوسری رکعت میں پہلے سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھ لے اس کے بعد تین تکبیریں اسی طرح کے لیکن یہاں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھے

بلکہ لشکائے رکعے۔ (مسئلہ ۹۲۷ مسئلہ ۱۷)

بعد نماز کے دو خطبے منبر پر کھڑے ہو کر پڑھے اور دونوں خطبوں کے درمیان میں اتنی ہی دیر تک بیٹھے جتنی دیر جمعے کے خطبے میں۔ (مسئلہ ۹۲۷ مسئلہ ۱۷)

عید الاضحیٰ کی نمازیں بے عذر بھی بارہویں تاریخ تک تاخیر کرنے سے نماز ہو جاوے گی (مسئلہ ۹۳۸ مسئلہ ۱۸)

اگر کوئی شخص عید کی نماز میں ایسے وقت آ کر شریک ہوا ہو کہ امام تکبیروں سے فراغت کر چکا ہو تو اگر قیام میں آ کر شریک ہوا ہو تو فوراً بعد نیت باندھنے کے تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام قرأت شروع کر چکا ہو۔ اور اگر رکوع میں آ کر شریک ہوا ہو تو اگر غالب گمان ہو کہ تکبیروں کی فراغت کے بعد امام کا رکوع مل جائے گا تو نیت باندھ کر تکبیر کہہ لے بعد اسکے رکوع میں جائے اور رکوع نہ ملنے کا خوف ہو تو رکوع میں شریک ہو جائے اور حالت رکوع میں بجائے تسبیح کے تکبیریں کہہ لے مگر حالت رکوع میں تکبیریں کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے اور اگر قبل اس کے کہ پوری تکبیریں کہہ چکے امام رکوع سے سر اٹھالے تو یہ بھی کھڑا ہو جائے اور جس قدر تکبیریں رہ گئی ہیں وہ اس سے معاف ہیں۔ (مسئلہ ۹۳۸ مسئلہ ۱۹)

### کعبہ مکرمہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

کعبہ مکرمہ کے اندر فرض نماز پڑھنا جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۳۹ ملخصاً مسئلہ ۱۷)

کعبہ شریف کی چھت پر کھڑے ہو کر اگر نماز پڑھی جائے تو وہ بھی صحیح ہے۔ (مسئلہ ۹۳۹ مسئلہ ۲)

کعبہ کے اندر جماعت سے نماز پڑھنا جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۳۹ مسئلہ ۳)

اگر امام کعبہ کے اندر اور مقتدی کعبہ سے باہر حلقہ باندھے ہوئے کھڑے ہوں تب بھی نماز ہو جاوے گی۔ (مسئلہ ۹۴۰ مسئلہ ۱۷)

اگر مقتدی اندر ہوں اور امام باہر تب بھی نماز درست ہے۔ (مسئلہ ۹۴۰ مسئلہ ۵)

### سجدہ تلاوت کا بیان

اگر آیت سجدہ نماز میں پڑھی جائے اور فوراً رکوع کیا جائے یا بعد دو تین آیتوں کے



اور اس رکوع میں جھکتے وقت سجدہ تلاوت کی بھی نیت کر لی جائے تو سجدہ ادا ہو جائیگا۔ اگر اسی طرح آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد نماز کا سجدہ کیا جائے یعنی بعد رکوع و قوسہ کے تب بھی یہ سجدہ ادا ہو جائیگا اور اس میں نیت کی بھی ضرورت نہیں۔ (مسئلہ ۹۴۱ء)

## میت کے غسل کے مسائل

اگر کوئی شخص دریا میں ڈوب کر مر گیا ہو تو..... اگر نکالتے وقت غسل کی نیت سے اس کو پانی میں حرکت دے دی جائے تو غسل ہو جائیگا۔ (مسئلہ ۹۴۱ء)

## جنازے کی نماز کے مسائل

اگر مرانا ہو یا بچہ پیدا ہو تو اس کی نماز درست نہیں۔ (مسئلہ ۹۴۲ء)

اگر کسی میت پر بے غسل یا تیمم کے نماز پڑھی گئی ہو اور وہ دفن کر دیا گیا ہو اور بعد دفن سے علم ہو کہ اس کو غسل نہ دیا گیا تھا تو اس کی نماز دوبارہ اس کی قبر پر پڑھی جائے اس لئے کہ پہلی نماز صحیح نہیں ہوئی۔ (مسئلہ ۹۴۳ء)

نماز جنازہ کا سنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ..... سب لوگ یہ نیت کریں۔ نیت ان اہل صلوٰۃ الجنائزۃ شد تعالے و دعاء للمیت..... تکبیر تحریمہ کے بعد سبحانک اللهم آخر تک پڑھیں..... اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے اللهم اجعلہ لنا فرطاً..... (مسئلہ ۹۴۵ء)

جنازے کی نماز اس مسجد میں پڑھنا مکروہ تحریمی ہے جو بیخ وقتی نمازوں یا مجھے یا عیدین کی نماز کے لئے بنائی گئی ہو خواہ جنازہ مسجد کے اندر ہو یا مسجد سے باہر ہو اور نماز پڑھنے والے اندر ہوں۔ (مسئلہ ۹۴۶ء)

## دفن کے مسائل

میت کے اٹھانے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس کا اگلا داہنا پایا اپنے داہنے شانے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے بعد اس کے پھیلا داہنا پایا اپنے داہنے شانے پر رکھ کر کم سے کم دس قدم چلے۔ بعد اس کے بائیں پایا اپنے بائیں شانے پر رکھ کر پھر پھیلا بائیں پایا بائیں

شائے پر رکھ کر کم سے کم دس دس قدم چلے تاکہ چاروں پایوں کو ملا کر چالیس قدم ہو جائیں۔  
(مسئلہ ۹۴۸ء)

یہ بھی جائز ہے کہ اگر بغلی قبر نہ کھد سکے تو میت کو کسی صندوق میں رکھ کر دفن کر دیں۔  
خواہ صندوق لکڑی کا ہو یا پتھر کا یا لوہے کا مگر بہتر یہ ہے کہ اس صندوق میں مٹی بچھا  
دی جائے۔ (مسئلہ ۹۴۹ء)

جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں اتار دیں اُس کی صورت یہ ہے  
کہ جنازہ قبر سے قبلہ کی جانب رکھا جائے اور اتارنے والے قبلہ رو کھڑے ہو کر میت  
کو اٹھا کر قبر میں رکھیں۔ (مسئلہ ۹۴۹ء)

قبر میں مٹی ڈالتے وقت منتخب ہے کہ..... پہلی مرتبہ پڑھے منہا خلقنکم اور  
دوسری مرتبہ وفيہا نعیدکم اور تیسری مرتبہ ومنہا نخر حکم تارۃً آخری۔ (مسئلہ ۹۵۰ء)

## شہید کے احکام

جو شخص عدم بلوغ کی حالت میں ماوا جائے تو اس کے لئے شہادت کے احکامات  
نہ ہوں گے۔ (مسئلہ ۹۵۱ء مختصاً شرط ۱)

اگر کوئی شخص حالت جنابت میں یا کوئی عورت حیض و نفاس میں شہید ہو جائے  
تو اس کے لئے بھی شہید کے احکام ثابت نہ ہوں گے۔ (مسئلہ ۹۵۱ء شرط ۲)

اگر کوئی شخص بعد زخم کے زیادہ کلام کرے تو وہ بھی شہید کے احکام میں داخل نہ  
ہوگا..... اسی طرح اگر کوئی شخص وصیت کرے تو وہ وصیت اگر کسی دنیاوی معاملہ  
میں ہو تو شہید کے حکم سے خارج ہو جائے گا۔ (مسئلہ ۹۵۲ء شرط ۳)

## جنازے کے متفرق مسائل

نماز جنازہ کی دعا فرض نہیں بلکہ مسنون ہے اور اسی طرح درود شریف بھی فرض  
نہیں ہے۔ (مسئلہ ۹۵۳ء مختصاً مسئلہ ۱)

میت کے کفن پر بغیر رشتہ داری کے ویسے ہی انگلی کی حرکت سے کوئی دعا مثل  
عہد نامہ وغیرہ کے لکھنا یا اس کے سینے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور پیشانی پر کلمہ لا الہ

الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا جائز ہے مگر کسی صحیح حدیث سے اس کا ثبوت نہیں ہے۔ (مسئلہ ۹۵۴ء)

بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں کم سے کم ایک مرتبہ زیارت قبور کی جائے اور بہتر یہ ہے کہ وہ دن جمعہ کا ہو۔ بزرگوں کی قبروں کی زیارت کے لئے سفر کر کے جانا بھی جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۵۴ء)

## مسجد کے احکام

اعتکاف کی حالت میں بقدر ضرورت مسجد کے اندر خرید و فروخت کرنا جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۵۵ء)

## روزے کا بیان

ایک شہر والوں کا چاند دیکھنا دوسرے شہر والوں پر بھی مجتہد ہے۔ ان دونوں شہروں میں کتنا ہی فصل کیوں نہ ہو حتیٰ کہ اگر ابتدائے مغرب میں چاند دیکھا جائے اور اس کی خبر معتبر طریقے سے انتہائے مشرق کے رہنے والوں کو پہنچ جائے تو ان پر اس دن کا روزہ ضروری ہوگا۔ (مسئلہ ۹۵۶ء)

مرد اگر اپنے خاص حصہ کے سوراخ میں کوئی چیز ڈالے تو وہ چونکہ جوف تک نہیں پہنچتی اس لئے روزہ فاسد نہ ہوگا۔ (مسئلہ ۹۵۶ء)

کسی نے مردہ عورت سے یا ایسی کس نابلغ لڑکی سے جس کے ساتھ جماع کی عیبت نہیں ہوتی یا کسی جانور سے جماع کیا یا کسی کو پیشا یا یا بوسہ لیا یا جلق کا ترکب ہوا اور ان سب صورتوں میں منی کا خروج ہو گیا تو روزہ فاسد ہو جائے گا لیکن کفارہ واجب نہ ہوگا۔ (مسئلہ ۹۵۶ء)

اگر کوئی مرد اپنے مشترک حصے کے سوراخ میں کوئی خشک چیز داخل کرے اور اس کا سرا بابر رہے یا تر چیز داخل کرے اور وہ موضع حقنہ تک نہ پہنچے تو چونکہ یہ چیزیں جوف تک نہیں پہنچتیں اس لئے روزہ فاسد نہ ہوگا اور نہ کفارہ واجب ہوگا۔ (مسئلہ ۹۵۷ء)

اگر کسی عورت کے یا اس کا خاص حصہ دیکھنے سے یا صرف کسی بات کا خیال دل میں کرنے سے منی خارج ہو جائے جب بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ (مسئلہ ۹۵۷ء)

مرد کا اپنے خاص حصے کے سوا رخ میں کوئی چیز مثل تیل یا پانی کے ڈالنا خواہ  
 بچکازی کے ذریعے سے یا ویسے ہی۔ یا سلائی وغیرہ کا داخل کرنا اگرچہ یہ چیزیں مٹانے  
 تک پہنچ جائیں روزے کو فاسد نہیں کرتا۔ (مسئلہ ۹۵۵ء)

سوا جماع کے اور کسی سبب سے اگر کفارہ واجب ہوا اور ایک کفارہ ادا نہ کرنے  
 پایا ہو کہ دوسرا واجب ہو جائے تو ان دونوں کے لئے ایک ہی کفارہ کافی ہے اگرچہ دونوں  
 کفارے دور مضانوں کے ہوں۔ ہاں جماع کے سبب سے روزے فاسد ہوئے ہوں تو  
 اگر وہ ایک ہی رمضان کے روزے ہیں تو ایک ہی کفارہ کافی ہے۔ (مسئلہ ۹۵۷ء)

## اعتکاف کے مسائل

اعتکاف مستحب میں بھی احتیاط یہ ہے کہ روزہ شرط ہے۔ (مسئلہ ۹۶۰ء)

اعتکاف مستحب کے لئے کوئی مقدار مقرر نہیں ایک منٹ بلکہ اس سے بھی کم ہو سکتا  
 ہے۔ (مسئلہ ۹۶۱ء)

جو افعال کہ تابع جماع کے ہیں جیسے بوسہ لینا یا معانقہ کرنا..... ان سے اعتکاف  
 باطل نہیں ہوتا تا وقتیکہ منی نہ خارج ہو..... البتہ صرف خیال اور فکر سے اگر منی خارج  
 ہو جائے تو اعتکاف فاسد نہ ہوگا۔ (مسئلہ ۹۶۱ء)

حالت اعتکاف میں بالکل چپ بیٹھنا بھی مکروہ تحریمی ہے۔ (مسئلہ ۹۶۲ء)

## زکوٰۃ کا بیان

جو جانور نصف سال اپنے منہ سے چر کے رہتے ہوں اور نصف سال ان کو گھر  
 میں کھڑے کر کے کھلایا جاتا ہو، یا جن جانوروں کے لئے گھر میں گھاس منگائی جاتی ہو خواہ  
 بہ قیمت یا بے قیمت، یا جو جانور گوشت کھانے کے لئے یا سواری کے لئے رکھے گئے  
 ہوں اس قسم کے جانور سائٹہ نہیں ہیں اور ان پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ (مسئلہ ۹۶۲ء)

## سائٹہ جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان

گھوڑوں پر جب وہ سائٹہ ہوں اور نر مادہ مخلوط ہوں زکوٰۃ ہے یا توفی گھوڑا

ایک دینار یعنی پونے تین تولہ چاندی دے دے اور یاسب کی قیمت لگا کر اسی قیمت کا چالیسواں حصہ دے دے۔ (مسئلہ ۹۶۳ء ۵)

## بالوں کے متعلق احکام

عورت کو بال کتر وانا حرام ہے۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۳)  
 ڈاڑھی ایک مشنت سے جو زائد ہو اُس کا کتر وادینا درست ہے۔ اسی طرح چاروں طرف سے تھوڑا تھوڑا لے لینا کہ سڈول اور برابر ہو جائے درست ہے۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۴)  
 رُخسارے کی طرف جو بال بڑھ جاویں ان کو برابر کر دینا یعنی خط بنانا درست ہے اسی طرح اگر دونوں ابرو کسی قدر سے لمبا دیں اور درست کر دیں جاویں یہ بھی درست ہے۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۵)

حلق کے بال منڈوانے (کے بارے میں) ابو یوسف سے منقول ہے کہ اسمیں کچھ مضائقہ نہیں۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۸)  
 مجاہد کو دشمن پر رعب و ہیبت ہونے کے لئے سفید بال دور کرنا بہتر ہے۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۱۱)

سینہ اور پشت کے بال بنانا جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۶۴ء ۱۲)  
 عورت کے لئے موافق سنت کے یہ ہے کہ موئے زیر ناف چٹکی یا جیٹی سے دور کرے اُسترہ نہ لگے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۳)  
 موئے بغل اُسترے سے منڈوانا بھی جائز ہے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۴)  
 مجاہد کے لئے دار الحرب میں ناخن اور مونچھ کا نہ کٹوانا مستحب ہے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۶)

کٹے ہوئے ناخن اور بال دفن کر دینا چاہیے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۵)  
 حالت جنابت میں بال بنانا ناخن کا ثنا موئے زیر ناف وغیرہ دور کرنا مکروہ ہے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۷)  
 ہر ہفتے میں ایک مرتبہ موئے زیر ناف اور موئے بغل وغیرہ دور کرنا افضل ہے۔ (مسئلہ ۹۶۵ء ۱۸)

## شفعہ کا بیان

جس وقت شفیع کو خبر بیع کی پہنچی اگر فوراً منہ سے نہ کہا کہ میں شفیعہ لوں گا تو شفیعہ باطل ہو جائے گا پھر اس شخص کو دعویٰ کرنا جائز نہیں۔ (مسئلہ ۹۶۸ ص ۱)

## نشے دار چیزوں کا بیان

جو چیز نشہ دار ہو مگر تیلی نہ ہو بلکہ اصل سے منجمد ہو جیسے تمباکو انیون وغیرہ اس کا حکم یہ ہے کہ جو مقدار نشہ نہ لائے نہ اس سے کوئی ضرر پہنچے وہ جائز ہے۔ (ص ۹۷۱ ملاحظاً مسئلہ ۲)



## نوٹ :-

① اس کتاب میں جو مسائل فقہ حنفی درج ہیں، وہ مسائل کتاب ”اصلی مدلل و مکمل ہشتی زیور مع ہشتی گوہر“ (اشاعت ۲۰۲۰ء ناشر: دارالاشاعت، متصل اردو بازار کراچی ص ۱) سے نقل کئے گئے ہیں۔

② اس کتاب میں درج شدہ مسائل کے ساتھ ہشتی زیور کے حصہ نمبر ۱ مسائل کے ابواب صفحہ نمبر اور مسئلہ نمبر لکھ دئے گئے ہیں۔ لہذا ان کی مدد سے یہ مسئلے ہشتی زیور کی کسی بھی اشاعت میں دیکھے جاسکتے ہیں البتہ مختلف اشاعتوں میں صفحات نمبر مختلف ہو سکتے ہیں۔



## ضمیمہ

### بہشتی زیور کے جیاسوز زیورات

بہشتی زیور کے حصہ یا زد ہم بہشتی گوہر میں معالجات الرجال لکھے گئے ہیں۔ چونکہ یہ کتاب خاص طور پر عورتوں اور لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہے اور لڑکیوں کو یہ کتاب جمیز میں بھی دی جاتی ہے اس لئے عام طور پر زیادہ تر یہ کتاب عورتوں اور لڑکیوں کے مطالعے میں رہتی ہے (نوجوان کم عمر لڑکے بھی اس کتاب کو بڑی دلچسپی سے پڑھتے ہیں)۔ لہذا غور و فکر کی بات ہے کہ ان معالجات کے مطالعے سے ان کی معلومات میں کس طرح کا اضافہ ہوتا ہوگا؟

ہم نمونے کے طور پر مختصراً کچھ معالجات درج کرتے ہیں :-

### ضعف باہ اور سرعت کا بیان

ضعف باہ کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ خواہش نفسانی کم ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ خواہش بدستور ہے مگر عضو مخصوص میں فتور پڑ جائے جس سے مجامعت پر پوری قدرت نہ رہے..... ضعف باہ کی پہلی صورت یعنی خواہش نفسانی کا کم ہو جانا اس کے کئی سبب ہوتے ہیں (مثلاً)..... مزاج میں شرم و حیا حد سے زیادہ ہو علاج یہ ہے کہ..... زیادہ شہ کو بتکلف کم کریں..... (۹۴۵، ۹۴۶)

## ضعفِ باہ کے لئے چند دواؤں اور غذاؤں کا بیان

حلا مقوی باہ اور مغلظ منی دافعِ سرعت ..... (ص ۹۷۷)  
 دوسری کم قیمت گولی مانعِ سرعت ..... تین گولی مجامعت  
 سے دو تین گھنٹے پہلے گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ غذا مقوی باہ اور  
 مغلظ منی ..... غذا مقوی باہ مولد منی ..... غذا  
 مقوی باہ سرد مزاجوں کے لئے ..... (ص ۹۷۸)

## ضعفِ باہ کی دوسری صورت کا بیان

وہ یہ ہے کہ خواہشِ نفسانی بحال خود ہو مگر عضو تناسل میں کوئی  
 نقص پڑ جائے اس وجہ سے جماع پر قدرت نہ ہو اس کی کوئی صورتیں  
 ہیں۔ ایک یہ کہ صرف ضعف اور ڈھیلا پن ہو، علاج یہ ہے کہ یہ طلا  
 بنائیں اور حسب ترکیب مندرجہ لگائیں، ..... بوقتِ  
 شب اس میں پھریری ڈبو کر ہلکا ہلکا عضو تناسل پر لگائیں اس طرح کہ شفتہ  
 یعنی سپاری اور نیچے کی جانب جسے سیون کہتے ہیں بجھی رہے اور ادر سے  
 بنگلہ پان اور اگر نہ ملے تو دیسی پان ذرا گرم کر کے لپیٹ دیں اور صبح کو  
 کھول ڈالیں۔ (ص ۹۸۰)

اور ایک صورت یہ ہے کہ عضو تناسل میں خم پڑ جائے اس کا علاج یہ  
 ہے کہ پہلے گرہ کے نرم کرنے کی تدبیر کرنی جاوے بعد ازاں قوت کی نرم کرنے  
 کی دوا یہ ہے ..... صبح کے وقت گرم کر کے عضو تناسل پر ملیں اور ہاتھ سے  
 سیدھا کریں ..... (ص ۹۸۱)

اور ایک صورت یہ ہے کہ عضو تناسل جڑ میں سے پتلا اور آگے سے موٹا  
 ہو جائے یہ مرض اکثر جلتی یا لواطت سے پیدا ہو جاتا ہے۔ علاج : مینڈک  
 کی چربی سوا تولہ ..... ایک گھنٹہ تک خوب حل کریں کہ مرہم سا ہو جائے۔  
 پھر نیم گرم لیپ کر کے پان رکھ کر کچے سوت سے لپیٹ دیں رات کو لپیٹیں اور صبح



کو کھول ڈالیں ایک ہفتہ تک ایسا ہی کریں۔ تنبیہ :- مینڈک دریائی لینا چاہیے، کیونکہ خشکی کے مینڈک کی چربی ناپاک ہے استعمال اسکا جائز نہیں..... (ص ۹۸۱)

تیسری قسم ضعف باہ کی یہ ہے کہ خواہش نفسانی بھی کم ہو اور عضویں بھی فرق ہو اس کے لئے کھانے کی دوا کی بھی ضرورت ہے اور نکلنے کی بھی..... (ص ۹۸۱)

## کثرتِ خواہشِ نفسانی کا بیان

بعض دفعہ اس خواہش کے کم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے اس واسطے یہ علاج بھی لکھا جاتا ہے..... بعض لوگوں کو یہ مرض ہوتا ہے کہ اگر جماع کا اتفاق ہو تو بے حد ضعف ہو جاتا ہے یا اختلام کی کثرت ہوتی ہے..... ان کا علاج یہ ہے کہ پہلے تولیدِ منی کی کمی کی کوشش کریں بعد ازاں توت اور غلظت کی..... (ص ۹۸۲)

## چند متفرق نسخے

علاء مقوی اعصاب اور عضویں درازی اور فریبی لانے والا :- چیمونٹے بڑے بڑے سات عدد قبرستان میں سے لائیں۔ ایک ایک کو مار کر فوراً دو تولہ روغن چنبیلی خالص میں ڈالتے جائیں پھر شیشی میں کر کے کاگ مضبوط لگا کر ایک دن رات بکرے کی مینگنیوں میں دفن کریں پھر نکال کر خوب رگڑیں کہ چیمونٹے تیل میں حل ہو جائیں پھر نیم گرم ملیں ترکیب ملنے کی یہ ہے کہ پہلے عضو کو ایک موٹے کپڑے سے خوب ملیں جب سرخی پیدا ہو جائے فوراً یہ تیل مل کر چھوڑ دیا پندرہ بیس روز ایسا ہی کریں۔ (ص ۹۸۳)

دوا مجفف رطوبت و مضیق..... لڈ و مقوی باہ..... معجون نہایت مقوی باہ..... (ص ۹۸۳)

آتشک (کا بیان)..... (ص ۹۸۳)، سوزاک کا بیان..... (ص ۹۸۳)، خصیہ کا ادویہ کو چڑھ جانا..... (ص ۹۸۵) وغیرہ وغیرہ۔

# دعوتِ تحقیق و دعوتِ غور و فکر

تحقیق کریں اس بات کی کہ کیا ہم منزل من اللہ، خالص دین اسلام (جو کہ صرف قرآن مجید و حدیث میں مکمل و محفوظ ہے) پر عمل کر رہے ہیں یا لوگوں کے بنائے ہوئے خود ساختہ مذاہب پر؟ اگر ایسا ہے تو پھر غور و فکر کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے پاس کیا لے کر جائیں گے۔ کیا یہ خود ساختہ مذاہب، لیکن یہ تورہ و زبور دے جائیں گے، قبول نہیں ہوں گے۔ تو پھر اس عالم محشر میں ہمارا کیا حال ہوگا؟

لہذا جتنی جلدی ممکن ہو سکے حق کو قبول کر لیں، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کریں، قرآن مجید و حدیث کو معیار حق بنائیں اور خالص دین اسلام پر عمل پیرا ہو جائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی اس بشارت کے مصداق بن سکیں۔

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا (تو) اللہ اُسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا،  
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝  
(النساء - ۱۱۳)

یہی ہماری دعوتِ تحقیق، دعوتِ غور و فکر اور دعوتِ حق ہے۔

مجلس نقد و نظر

پشاور۔